FRI.24.Nov.2023
VOLUME:18 NO:302
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ:مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر:محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 24/نومبر 2023
جلد:18 شمارہ 302
9/جمادی الاولیٰ 1445ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات:4

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کردیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

تیلنگانہ ریاستی اسمبلی انتخابات عثمانیہ یونیورسٹی سروے میں

کانگریس کو 83 بی آر ایس 24 اور بی جے پی کو 4 سیٹیں

حیدر آباد: 23/نومبر (ایجنسیز) تیلنگانہ ریاستی اسمبلی انتخابات میں سروے کے مطابق کانگرس 83 سیٹوں پر کامیاب ہورہی ہے جبکہ ایم ائی ایم کو سات بی جے پی کو چار سیٹوں پر کامیابی مل سکتی ہے۔ ریاست کی برسراقتدار بی آر ایس کو صرف 24 سیٹیں مل رہی ہے۔ حیدر آباد کی عثمانیہ یونیورسٹی کے انتخابی سروے اور ایگزٹ پول کے نتائج بہت زیادہ چونکانے والے ہیں ۔ویسے تیلنگانہ میں کانگرس پارٹی کی لہر چل رہی ہے جس میں بی آر ایس کا صفایہ ہوجائے گا اور بی جے پی جو حکومت سازی کا دعویٰ کررہی ہے کو صرف چار سیٹوں پر کامیابی بھی مل سکتی ہے۔ ایم ائی ایم جس کا چہرہ مسلم ہے کو سات حلقوں میں کامیابی حاصل ہورہی ہے۔(بی آر ایس)بھارت راشٹریہ سمیتی گزشتہ 10 سال سے تیلنگانہ میں راج کر رہی تھی اور چندر شکر راؤ 10 سال سے وزیر اعلی کی گدی پر براجمان ہے لیکن کرپشن اور اقرباء پروری کی وجہ سے حکومت عوام میں کافی بدنام ہوچکی تھی۔ اس لیے متبادل کے طور پر عوام نے کانگرس کا ہاتھ تھامنے کا فیصلہ کیا ہے ۔اسمبلی کے جملہ 119 سیٹوں کے لیے 30 نومبر کو ووٹ ڈالے جارہے ہیں اور نتائج 3/دسمبر کو ظاہر کیے جائیں گے۔

سپریم کورٹ کی پہلی خاتون جج فاطمہ بی بی کا انتقال

تروانت پورم:23/نومبر (ایجنسیز) سپریم کورٹ کی پہلی خاتون جج فاطمہ بی بی کا جمعرات کے روز کیرالہ کے کولم کے ایک نجی ہسپتال میں انتقال ہوگیا، ان کی عمر 96 سال تھی۔ فاطمہ بی بی تمل ناڈو کی گورنر اور قومی انسانی حقوق کمیشن کی رکن کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکی تھیں۔ فاطمہ بی بی 1992 میں سپریم کورٹ کی جج کے عہدے سے سبکدوش ہوئی تھیں۔ کیرالہ کی وزیر صحت وینا جارج نے جسٹس فاطمہ بی بی کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے سپریم کورٹ کی پہلی خاتون جج اور تمل ناڈو کی گورنر کے طور پر ناقابل فراموش خدمات انجام دیں۔ وینا جارج نے ایک بیان میں کہا، ''فاطمہ بی بی ایک بہادر خاتون تھیں جن کے نام بہت سے ریکارڈز ہیں۔ وہ ایک ایسی شخصیت تھیں جنہوں نے اپنی زندگی میں یہ دکھایا کہ مضبوط قوت ارادی اور مقصد کی سمجھ کے ساتھ کسی بھی منفی صورتحال پر قابو پایا جاسکتا ہے۔'' خیال رہے کہ فاطمہ بی بی 30 اپریل 1927 کو پٹھانمتھیٹا ضلع کے اناویت میں پیدا ہوئی تھیں۔ انہوں نے اپنی اسکولی تعلیم پٹھانمتھیٹا کیتھولک اسکول سے مکمل کی۔ انہوں نے تروانت پورم یونیورسٹی کالج سے گریجویشن کرنے کے بعد تروانت پورم لاء کالج سے قانون کی ڈگری حاصل کی۔ 1950 میں وکیل کے طور پر کیریر کا آغاز کیا۔ فاطمہ بی بی کو سال 1968 میں ماتحت جج کے طور پر ترقی دی گئی، جبکہ 1972 میں وہ چیف جوڈیشل مجسٹریٹ مقرر ہوئیں۔ وہ 1974 میں ڈسٹرکٹ سیشن جج کے عہدے پر فائز ہوئیں۔ 4 اگست 1983 کو انہیں کیرالہ ہائی کورٹ کا جج مقرر کیا گیا۔ فاطمہ بی بی کو 6 اکتوبر 1989 کو سپریم کورٹ کی جج مقرر کیا گیا تھا۔ فاطمہ بی بی کو 1997 میں تمل ناڈو کی گورنر مقرر کیا گیا۔

حلال مصنوعات تنازعہ: لوگوں کا پیٹ نوکریوں سے بھرے گا

مندر کا گھنٹہ بجانے سے نہیں، تیجسوی یادو

پٹنہ: 23/نومبر (ایجنسیز) مرکزی وزیر گری راج سنگھ کے یوپی کی طرز پر بہار میں حلال مصدقہ مصنوعات پر پابندی لگانے کے مطالبے پر بہار کے نائب وزیر اعلی تیجسوی یادو نے کہا کہ بی جے پی کے لوگوں کو اچھی طرح جان لینا چاہیے کہ لوگوں کا پیٹ نوکریاں دینے سے بھرے گا، ترقی کرنے سے بھرے گا۔ مندر مسجد کرنے اور مندر میں گھنٹہ بجانے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ جب پٹنہ میں صحافیوں نے مرکزی وزیر گری راج سنگھ کے وزیر اعلیٰ کو خط لکھنے کے بارے میں پوچھا تو تیجسوی نے کہا کہ یہ لوگ صرف ہندو اور مسلمان کرتے ہیں، ان میں اور ہم میں یہی فرق ہے۔ جب ہم روزگار اور ترقی کی بات کرتے ہیں تو وہ ہندو مسلم، مندر مسجد کی بات کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ صرف ہندو مسلم پر سیاست کرنا چاہتے ہیں۔ یوپی سے لوگ روزگار کے حصول کے لیے بہار آرہے ہیں۔ دراصل مرکزی وزیر گری راج سنگھ نے بہار کے وزیر اعلی نتیش کمار کو ایک خط لکھ کر بہار میں حلال مصدقہ مصنوعات پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا ہے، جس میں انہوں نے یوپی کی طرح بہار میں بھی حلال مصدقہ مصنوعات پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ یہ خدشہ بے بنیاد نہیں کہ حلال سرٹیفیکیشن اور کاروبار کے پیچھے کوئی بڑی سازش ہے۔ ہندوستان جیسی سیکولر جمہوریت میں حلال کاروبار نہ صرف آئین کے خلاف ہے بلکہ غداری بھی ہے۔

یوپی کے بعد بہار میں بھی حلال مصنوعات پر پابندی کا مطالبہ

گری راج سنگھ نے کی سخت کارروائی کی گزارش

پٹنہ:23/نومبر (ایجنسیز) اتر پردیش میں حلال سرٹیفائیڈ مصنوعات کی فروخت پر پابندی لگ چکی ہے، اور اب بہار میں بھی کچھ اسی طرح کا مطالبہ زور پکڑنے لگا ہے۔ بی جے پی کے شعلہ بیان لیڈر اور مرکزی وزیر گرج راج سنگھ نے اتر پردیش کی طرح ہی بہار میں بھی حلال سرٹیفائیڈ مصنوعات کی فروخت پر فوری پابندی لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے نام لکھے ایک خط میں انھوں نے حلال سرٹیفکیشن اور سماجی طور پر تفریق آمیز و دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ممکنہ شراکت داری کے درمیان مبینہ رشتوں کے بارے میں فکر کا بھی اظہار کیا ہے۔ حلال سرٹیفائیڈ مصنوعات کے تعلق سے گری راج سنگھ نے زور دے کر کہا ہے کہ اس طرح کا سرٹیفکیشن، جس کا اسلامی پیمانوں سے کوئی تعلق نہیں ہے، مذہب سے غیر متعلقہ مصنوعات کا اسلامینائزیشن کرنے کی ایک کوشش ہے۔ انھوں نے اداروں پر حلال سرٹیفکیٹ جاری کرنے میں خود اتھارٹی بننے کا الزام بھی عائد کیا۔ خط میں انھوں نے لکھا کہ ''حلال سرٹیفکیشن اور بزنس کے پیچھے کوئی بڑی سازش ہونے کا اندیشہ بے بنیاد نہیں ہے۔'' اتر پردیش حکومت کے ذریعہ حلال سرٹیفکیشن کے خلاف حالیہ کارروائیوں کا حوالہ دیتے ہوئے گری راج سنگھ نے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے ریاست میں اسی طرح کا مضبوط قدم اٹھانے کی گزارش کی ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ ''میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ بہار جیسی بڑی ریاست میں بھی حلال مصنوعات کے نام پر جس طرح کا جہاد چل رہا ہے، اس پر پابندی لگا کر ایسے تخریب کار اور سازشی عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔'' واضح رہے کہ اتر پردیش حکومت نے حال ہی میں برآمدات کے لیے تیار مصنوعات کو چھوٹ دیتے ہوئے ڈیری، لباس اور دواؤں سمیت کچھ حلال سرٹیفائیڈ مصنوعات کے ڈسٹری بیوشن اور فروخت پر فوری اثر سے پابندی لگا دی ہے۔ مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتارمن نے گزشتہ منگل کے روز اس قدم کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ فوڈ سرٹیفکیشن صرف سرکاری ایجنسیوں کے ذریعہ کیا جانا چاہیے، نہ کہ غیر سرکاری اداروں کے ذریعہ۔ حالانکہ اتر پردیش کے ذریعہ کی گئی کارروائی کے خلاف جمعیۃ علماء ہند نے آواز بھی بلند کردی ہے۔

تمام تفصیلات پر اتفاق ہونے پر جنگ بندی کی تاریخ کا اعلان کریں گے: حماس

غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے آغاز کے انتظار کے دوران حماس کے رہ نما اسامہ حمدان نے جمعرات کو اعلان کیا کہ ان کی جماعت جنگ بندی کی تفصیلات اور انتظامات پر عمل کر رہی ہے اور جب کوئی معاہدہ طے پاجائے گا تو اس کے آغاز کی تاریخ کا اعلان کردیا جائے گا۔ عرب ورلڈ نیوز ایجنسی کے مطابق حمدان نے اس بات کی تصدیق کی کہ چیزیں ''مثبت سمت میں بڑھ رہی ہیں''۔ اپنی طرف سے بیرون ملک حماس کی قیادت کے ایک رکن ہشام قاسم نے تصدیق کی کہ متوقع جنگ بندی کے آغاز کی تاریخ دونوں طرف کے زیر حراست افراد کے ناموں کے حوالے سے انتظامات کی تکمیل سے منسلک ہے۔ کل بدھ کو اسرائیلی حکومت اور حماس نے قیدیوں کے تبادلے اور چار روزہ جنگ بندی کے معاہدے کا اعلان کیا، جس سے غزہ کی پٹی کے مکینوں کو جنگ شروع ہونے کے ڈیڑھ ماہ بعد سانس لینے کا موقع ملا۔ معاہدے کے تحت حماس غزہ میں زیر حراست 50 خواتین اور بچوں کو رہا کرے گی، اس کے بدلے میں اسرائیلی جیلوں میں قید 150 فلسطینی خواتین اور بچوں کو رہا کیا جائے گا۔

لوگوں کو کانگریس کی گارنٹی پر بھروسہ

مودی اور شاہ تفرقہ انگیز باتیں کرنے میں مصروف: کھڑگے

نئی دہلی:23/نومبر (ایجنسیز) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے جمعرات کو کہا کہ راجستھان کا ماحول عظیم پرانی پارٹی کے حق میں ہے کیونکہ لوگ اس کی سات ضمانتوں پر بھروسہ کررہے ہیں اور وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ تفرقہ انگیز بات کرنے میں مصروف ہیں۔ کھڑگے نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، '' آج راجستھان انتخابی مہم کا آخری دن ہے۔ بہادروں اور جنگجوؤں کی مقدس سرزمین راجستھان نے ہماری عوامی فلاحی اسکیموں کو قبول کیا ہے۔ ایک کروڑ سے زیادہ خاندانوں کا کانگریس کی 7 ضمانتوں پر بھروسہ کرنے کے لیے آپ کا شکریہ۔ پوری ریاست میں کانگریس پارٹی کے حق میں ماحول ہے۔'' بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے کانگریس لیڈر نے کہا، ''بی جے پی ہمارے سماجی انصاف، اقتصادی بااختیار بنانے اور بچت اور ریلیف اسکیموں سے خوفزدہ ہے۔ وزیر اعظم مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کھوکھلی، بیہودہ اور تفرقہ انگیز باتوں میں مصروف ہیں، انہیں کانگریس پارٹی کی سات ضمانتیں پسند نہیں ہیں۔ اس بار عوام ان کے جھوٹ، فریب اور نفرت انگیز باتوں پر نہیں آئیں گے۔'' کھڑگے نے کہا، ''راجستھان کے لوگوں نے فیصلہ کیا ہے کہ اس بار روایت بدلے گی اور وہ کانگریس پارٹی کو ایک اور موقع دیں گے۔'' راجستھان اسمبلی انتخابات کی مہم جمعرات کو شام 5 بجے ختم ہوجائے گی۔ 200 رکنی اسمبلی انتخابات کے لیے ووٹنگ 25 نومبر کو ہوگی اور ووٹوں کی گنتی 3 دسمبر کو ہوگی۔

اسرائیل فلسطینیوں کے خلاف جنگ میں ناکام ہوچکا ہے ایرانی صدر ابراہیم رئیسی

تہران: 23/نومبر (ایجنسیز) ایرانی صدر ابراہیم رئیسی نے کہا کہ اسرائیل اور حماس کی جنگ میں اسرائیل اپنے اہداف حاصل کرنے میں ناکام رہا ہے۔ وہ جمعرات کے روز اسرائیل اور حماس کی عارضی جنگ بندی کے بارے میں بات کررہے تھے۔ ایرانی صدر نے اسرائیل اور حماس کے درمیان عارضی جنگ بندی کو فلسطینیوں کی فتح کا نام دیا ہے۔ واضح رہے اسرائیل نے سات اکتوبر سے مسلسل آج تک غزہ کی شہری آبادی کو بمباری کا اس طرح ہدف بنایا کہ بین الاقوامی قوانین کی ذرہ بھر پروانہ کی۔ ہزاروں شہریوں کو ہلاک کیا، ہسپتالوں کے محاصرے ہی نہیں ان کو بمباری اور ٹینکوں سے حملوں کا بھی ہدف بنایا۔ پورے غزہ کی ناکہ بندی اب بھی جاری رکھی ہے۔ لیکن اس کے باوجود اسے حماس کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے ہی اپنے یرغمالیوں کو چھڑوانا پڑا ہے۔ ایران کے سرکاری خبر رساں ادارے ارنا کے مطابق صدر ابراہیم رئیسی نے کہا صہیونی رجیم اپنا کوئی بھی ہدف حاصل نہیں کرسکی ہے، صہیونی رجیم فلسطینی مزاحمت کو ختم کرنا چاہتی تھی لیکن وہ نہ کرسکی۔

غزہ: اسرائیلی فوج نے الشفاء اسپتال کے ڈائریکٹر کو کیا گرفتار

جنگ بندی کی کوششوں کو لگ سکتا ہے جھٹکا

غزہ:23/نومبر (ایجنسیز) اسرائیل کی فوج آئی ڈی ایف (اسرائیل ڈیفنس فورسز) نے جمعرات کو غزہ میں الشفاء اسپتال کے ڈائریکٹر محمد ابوسلیمیا کو کچھ دیگر ملازمین کے ساتھ گرفتار کرلیا ہے۔ یہ اسپتال 27 اکتوبر کو غزہ مین شروع کیے گئے اسرائیلی فوج کے زمینی حملے کے بعد سرخیوں میں رہا ہے۔ آئی ڈی ایف کا کہنا ہے کہ حماس گروپ الشفاء اسپتال کے نیچے ایک کمانڈ سنٹر چلاتا ہے اور اسپتال کے اندر کئی غاروں کے ساتھ طبی احاطہ کو کیمپ کی شکل میں بھی استعمال کرتا ہے۔ حالانکہ ان الزامات کی حماس گروپ کے ساتھ فلسطینی وزارت صحت اور اسپتال افسران نے بھی بار بار تردید کی ہے۔ آئی ڈی ایف نے کئی بیانات میں دعویٰ کیا ہے کہ 7 اکتوبر کو حماس کے ذریعہ پکڑے گئے یرغمالوں کو اسپتال کے نیچے غاروں میں رکھا گیا تھا۔ گزشتہ اتوار کی شب کو فوج نے تصدیق کی تھی کہ 19 سالہ کارپورل نوا مارسیانو، جس کی لاش گزشتہ ہفتے الشفا اسپتال کے پاس ملی تھی، کا حماس نے قتل کردیا تھا۔ الشفاء کے احاطہ میں 65 سالہ مغوی یہودت ویس کے جسمانی حصے ملنے کے ایک دن بعد مارسیانو کی لاش ملی تھی۔ بہر حال، جمعرات کی کارروائی غزہ میں چار دنوں کے لیے انسانی بنیاد پر جنگ بندی کے فیصلے کے بعد ہوئی ہے۔ جنگ بندی پر حماس اور اسرائیل دونوں نے ہی اتفاق ظاہر کیا تھا اور جمعرات سے اس پر عمل شروع ہونے کی امید تھی۔ لیکن اسرائیلی حکومت کے ایک ذرائع کا کہنا ہے کہ اس معاہدہ پر عمل جمعہ کے روز آگے بڑھے گا۔ حالانکہ آئی ڈی ایف کے ذریعہ الشفاء اسپتال کے ڈائریکٹر اور دیگر ملازمین کی گرفتاری کے بعد جنگ بندی کی کوششوں کو جھٹکا لگ سکتا ہے۔

مسلمان شخص کو ہراساں کرنے والے اوباما کے سابق مشیر گرفتار

نیویارک:23/نومبر (ایجنسیز) نیویارک پولیس نے جمعرات کو سابق اوباما انتظامیہ کے اہلکار سٹوورٹ سیلڈ ووٹز کو گرفتار کرلیا، جن کی حال ہی میں سوشل میڈیا پر فوڈ سٹال پر کام کرنے والے ایک مسلمان شخص کو ہراساں کرنے کی ویڈیو وائرل ہوئی تھی۔ وائرل ویڈیو میں مین ہیٹن میں سائیڈ واک پر سیلڈ ووٹز کو ایک مسلمان شخص کو بار بار ہراساں کرتے اور یہ کہتے ہوئے سنا جاسکتا ہے: 'اگر ہم نے چار ہزار فلسطینی بچوں کو مارا ہے تو یہ ناکافی ہے۔' بدھ کو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں سابق اوباما انتظامیہ کے اہلکار سٹوورٹ سیلڈ ووٹز نیویارک میں فوڈ سٹال پر کام کرنے والے ایک مسلمان شخص کو بار بار ہراساں کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'اگر ہم نے چار ہزار فلسطینی بچوں کو مارا ہے تو یہ ناکافی ہے'۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ سٹوررٹ سیلڈ ووٹز متعدد بار فوڈ سٹال پر جاکر مسلمان شخص کو ہراساں کرتے ہیں اور اسلام مخالف کلمات بار بار دہراتے ہیں جس کے مقابلے میں سٹال پر کام کرنے والا شخص اسے بار بار وہاں سے جانے کے لیے کہتا ہے۔ تاہم سیلڈ ووٹز جانے کے بجائے مسلمان شخص کو اکسانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں: 'تم دہشت گرد ہو اور دہشت گردی کی حمایت کرتے ہو۔' سٹوررٹ سیلڈ ووٹز امریکی محکمہ خارجہ کے ساتھ وابسطہ رہ چکے ہیں اور سابق صدر براک اوباما کی قومی سلامتی کونسل میں جنوبی ایشیا ڈائریکٹوریٹ کا حصہ رہ چکے ہیں۔ سیلڈ ووٹز نے ڈبلیو این بی سی ٹیلی وژن کو بتایا تھا: 'میں نے وہ باتیں (اس شخص) کو دہشت گردی کی حمایت پر کی تھیں اور میرے خیال میں وہ ٹھیک ہیں۔' تاہم ویڈیو میں مسلمان شخص کوئی متنازع بات کرتے سنائی نہیں دیتے بلکہ اوباما کے سابق مشیر سے کہتے ہیں، 'میں یہ نہیں سنوں گا'، اور ان کو جانے کا کہتے رہتے ہیں۔ رائٹرز کا سیلڈ ووٹز سے تبصرے کے لیے رابطہ قائم نہ ہوسکا۔

چندرا بابو کی پیشگی ضمانت کا معاملہ ہائی کورٹ میں سماعت ملتوی

حیدرآباد: 23/نومبر (ایجنسیز) آندھرا پردیش ہائی کورٹ نے انر رنگ روڈ کیس میں آندھرا پردیش کے سابق وزیر اعلی و تلگو دیشم پارٹی کے سربراہ چندرا بابو کی طرف سے دائر پیشگی ضمانت کی درخواست پر سماعت جمعہ تک ملتوی کردی۔ قبل ازیں اس معاملہ میں وکلاء نے اپنے دلائل پیش کیے۔ سی آئی ڈی کے وکیل کل دلائل پیش کریں گے۔ ذرائع کے مطابق سی آئی ڈی نے چندرا بابو کے خلاف آئی آر آر الائمنٹ میں بے ضابطگیوں کا معاملہ درج کیا تھا۔ اس پر چندرا بابو پیشگی ضمانت کیلئے ہائی کورٹ سے رجوع ہوئے۔

بی جے پی نے مہوا موئترا کو پارلیمنٹ سے معطل کرنے کی سازش تیار کی: ممتا بنرجی

کولکتہ:23/نومبر (ایجنسیز) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مرکز کی مودی حکومت پر جمعرات کو سخت حملے کیے۔ انھوں نے کئی ایشوز پر مودی حکومت کو گھیرتے ہوئے کہا کہ مہوا موئترا کو لوک سبھا سے معطل کرنے کا منصوبہ بنایا جارہا ہے۔ ساتھ ہی انھوں کرکٹ عالمی کپ فائنل مقابلہ کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ''ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے علامی کپ میں 'گنہگاروں' کی موجودگی والے میچ کو چھوڑ کر سبھی میچ جیتے۔ اگر عالمی کپ فائنل کولکاتا یا ممبئی میں ہوتا تو ہندوستان فتحیاب ہوتا۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ''ہندوستانیوں کھلاڑیوں نے مخالفت کی، اس لیے ہندوستانی ٹیم کو میچ کے دوران بھگوا جرسی نہیں پہننی پڑی۔'' ممتا بنرجی نے مرکز میں مودی حکومت کے بہت کم دن ہونے کی پیشین گوئی بھی کی۔ انھوں نے کہا کہ مرکز میں بی جے پی کے دن مکمل ہوگئے ہیں۔ بس تین مہینے ہی مرکز میں مودی حکومت رہنے والی ہے۔ انھوں نے مرکزی حکومت کی خامیوں کو شمار کراتے ہوئے کہا کہ ملک کا بینکنگ سیکٹر بحران کی زد میں ہے۔ لگاتار پی ایس یو فروخت کیے جارہے ہیں۔ ملک کی معیشت چوپٹ ہوچکی ہے۔ وہ مزید کہتی ہیں کہ ''سبھی بڑی آئی ٹی کمپنیاں کولکاتا کی سلیکان ویلی منصوبہ میں سرمایہ کاری کررہی ہیں۔'' مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے ترنمول کانگریس چیف ممتا بنرجی واضح لفظوں میں کہتی ہیں کہ ''بی جے پی کی عادت ہوگئی ہے بدزبانی کرنے کی۔ وہ ان سبھی لوگوں کو بدنام کرنے کا کام کرتے ہیں جن سے انھیں خطرہ نظر آتا ہے۔ صرف بڑی بڑی باتیں کرنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ ایک طرف بی جے پی اپنی کامیابی کا ڈھول پیٹ رہی ہے، تو دوسری طرف زمین پر لوگوں کو طرح طرح کے مسائل کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔ حالانکہ مودی حکومت کو ان مسائل سے کوئی مطلب نہیں۔''

ڈیپ فیک پر حکومت قوانین بنائے گی

بنانے اور ہوسٹ کرنے والے پلیٹ فارم پر عائد ہوگا جرمانہ

نئی دہلی: 23/نومبر (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے ڈیپ فیک کے سلسلے میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے ساتھ میٹنگ کی، جس میں گوگل، فیس بک، یوٹیوب جیسے آن لائن پلیٹ فارم بھی موجود تھے۔ اس میٹنگ کے بعد مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے کہا کہ ''اس میٹنگ میں چار اہم امور پر اتفاق کیا گیا ہے۔ ڈیپ فیک آج جمہوریت کے لیے ایک نیا خطرہ ہیں اور حکومت کو لگتا ہے کہ اس کے خلاف فوری ایکشن لینے کی ضرورت ہے۔ مرکزی حکومت جلد ہی اس بارے میں قواعد طے کرے گی۔ اس کے علاوہ، ہم محسوس کرتے ہیں کہ اس کے خلاف لوگوں میں بیداری بڑھانا بہت ضروری ہے۔'' سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ساتھ میٹنگ کے بعد مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ ''ہم ڈیپ فیک سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اصول بنائیں گے۔ ہم دسمبر کے پہلے ہفتے میں تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ساتھ میٹنگوں کا اگلا دور بھی منعقد کریں گے تاکہ آج کیے گئے فیصلوں کو نافذ کیا جاسکے۔'' اشونی ویشنو نے کہا کہ میٹنگ میں چار اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پہلا مسئلہ یہ تھا کہ ڈیپ فیکس کا پتہ کیسے لگایا جاسکتا ہے۔ لوگوں کو ڈیپ فیکس پوسٹ کرنے سے کیا اور کیسے روکا جاسکتا ہے اور کیا ایسے مواد کو وائرل ہونے سے روکا جاسکتا ہے۔ اس کے ساتھ رپورٹنگ کے طریقہ کار کو کیسے لاگو کیا جاسکتا ہے تاکہ کسی بھی ایپ یا ویب سائٹ کے صارفین پلیٹ فارم اور حکام کو ڈیپ فیک کے بارے میں آگاہ کرسکیں، تاکہ اس حوالے سے ایکشن لیا جاسکے۔ حکومت، صنعت اور میڈیا کو مل کر عوام میں اس بارے میں آگاہی بڑھانے کے لیے کام کرنا ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ چند روز قبل اداکارہ رشمیکا مندانا کی ایک فرضی ویڈیو سامنے آئی تھی، جسے اے آئی (مصنوعی ذہانت) کے ذریعے بنایا گیا تھا۔ ویڈیو میں دیکھا گیا کہ ایک خاتون لفٹ میں داخل ہوتی ہے جس کا چہرہ بالکل رشمیکا جیسا ہے۔ اے آئی کی ڈیپ فیک ٹیکنالوجی کی مدد سے اس خاتون کا چہرہ بالکل رشمیکا جیسا بنایا گیا ہے۔ اس ویڈیو کے منظر عام پر آنے کے بعد رشمیکا مندانا کا ردعمل بھی آیا۔ رشمیکا نے فرضی ویڈیو کو بہت خوفناک قرار دیا تھا۔ رشمیکا مندانا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم نمبر پر لکھا، لیکن یہ ہم میں سے ہر ایک کے لیے بہت خوفناک ہے جو اس ٹیکنالوجی کے غلط استعمال کی وجہ سے خطرے میں ہے۔''

100 کروڑ روپے کے منی لانڈرنگ کیس میں ای ڈی نے پرکاش راج کو کیا طلب

چینائی:23/نومبر (ایجنسیز) مرکزی جانچ ایجنسی ای ڈی (انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ) نے 'پرنو جویلرس' گولڈ پونجی اسکیم گھوٹالہ معاملے میں مشہور اداکار پرکاش راج کو پوچھ تاچھ کے لیے سمن بھیجا ہے۔ دراصل ای ڈی اسی گولڈ اسکیم گھوٹالہ میں پی ایم ایل اے کے تحت تفتیش کررہی ہے۔ اس گولڈ پونجی اسکیم کے تحت تقریباً 100 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کو انجام دیا گیا ہے۔ اداکار پرکاش راج پرنو جویلرس کے برانڈ ایمبسڈ تھے ایسے میں ذرائع کا کہنا ہے کہ پرکاش راج سے پوچھ تاچھ کرنا بے حد ضروری ہے۔ ای ڈی ذرائع کے مطابق تمل ناڈو واقع ترچی کے مشہور پرنو جویلرس کے یہاں پی ایم ایل اے کے تحت کل سرچ آپریشن کے دوران کئی ایسے کاغذات ملے تھے جس سے تقریباً 23 لاکھ 70 ہزار روپے کے مشتبہ لین دین کی جانکاری ملی ہے۔ اتنا ہی نہیں، ای ڈی نے تلاشی کے دوران 11 کلو 60 گرام سونے کے زیورات کو بھی ضبط کیا تھا۔ اس کے بعد اداکار پرکاش راج کو اس معاملے میں پوچھ تاچھ کے لیے طلب کیا گیا ہے۔ 10 دنوں کے اندر انھیں ای ڈی کے سامنے حاضر ہونا ہوگا۔ ان سے چنئی میں پوچھ تاچھ کی جائے گی۔ واضح رہے کہ ای ڈی نے ترچی کے تحقیقاتی معاشی جرائم سیل کے ذریعہ درج ایک ایف آئی آر کے بعد پرنو جویلرس کے خلاف پی ایم ایل اے کے تحت کیس درج کیا ہے۔ اس ایف آئی آر میں الزام ہے کہ پرنو جویلرس نے عوام سے کافی ریٹرن دینے کا وعدہ کر کے تقریباً 100 کروڑ روپے گولڈ سے جڑی ایک پونجی اسکیم میں سرمایہ کاری کروائی۔ لیکن بعد میں پرنو جویلرس اپنے وعدے سے پیچھے ہٹ گیا اور تمل ناڈو میں تمام شوروم راتوں رات بند کردیے۔

فضائی آلودگی: 'دہلی کی پہچان دَم گھونٹو شہر کی شکل میں ہورہی ہے'، حکومت پر کانگریس حملہ آور

نئی دہلی: دہلی میں فضائی آلودگی نے عوام کو بے حال کررکھا ہے۔ عآپ حکومت حالات پر قابو پانے میں ناکام نظر آرہی ہے۔ اس تعلق سے کانگریس لگاتار عآپ حکومت پر حملہ آور نظر آرہی ہے۔ آج دہلی کانگریس صدر اروندر سنگھ لولی نے کہا کہ سپریم کورٹ کے حکم کے باوجود مرکزی اور دہلی حکومت راجدھانی میں آلودگی کنٹرول کرنے میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔ دونوں حکومتیں آلودگی ختم کرنے کی جگہ بارش ہونے کا انتظار کررہی ہے۔ راجدھانی میں حالات کی سنگینی کا اندازہ اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ 22 نومبر کو جاری فہرست میں دہلی دنیا کے آلودہ شہروں میں دوسرے مقام پر پہنچ گیا۔ اروندر سنگھ لولی نے کہا کہ گزشتہ کئی ہفتوں سے فضائی آلودگی خطرناک سطح پر ہے۔ پھیپھڑے، قلب اور آنکھوں کی بیماریاں لوگوں کو پریشان کررہی ہیں اور اسپتالوں میں بڑی تعداد میں مریض آرہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ دہلی حکومت اور مرکزی حکومت نے زہریلی ہوا کو کنٹرول کرنے کے لیے کوئی اثردار قدم نہیں اٹھایا ہے۔

مکان برائے فروخت اور کرایہ سے مکان چاہئے
1) ناندیڑ۔ دیگلور مین روڈ پر اقراء اسکول کے بازو میں عطاء گیرج کے اوپر آر سی کا مکان اچھی حالت میں پی/آر کارڈ کیساتھ فروخت کرنا ہے۔
2) دیگلور ناکہ علاقہ میں نکلیس روڈ کے قریب 'مال ٹیکڑی روڈ کے قریب یا پھر مدینۃ العلوم اسکول کے قریب آر سی کا کم از کم دو تا تین کمروں کا مکان کرایہ پر لینا ہے۔
رابطہ قائم کریں۔
9970182503

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
24 NOV 2023

پردہ وحجاب عورت کی عظمت کی نشانی

تحریر: ڈاکٹر محمد سبطین رضا مرتضوی

تاریخ انسانی میں اسلام وہ واحد مذہب ہے جس نے عورت کو ایک منفرد شخصیت عطا کی۔حیا، پردہ، حجاب، عفت اور عصمت یہ ایک پورا نظام زندگی ہے جو اسلام ایک عورت کو عطا کرتا ہے جس کی وجہ سے اس کے وقار و عظمت میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ جو چیز جس قدر قیمتی ہوتی ہے اسے اتنا ہی پردوں میں مستور رکھا جاتا ہے۔ اور جس چیز کی جس قدر حفاظت اور تحفظ مقصود ہو اسے اتنا ہی بیرونی آلائشوں اور ماحول کی کثافتوں سے دور رکھا جاتا ہے۔ دنیا کے اندر پائی جانے والی تہذیبیں اور ثقافتی روایات اس پر متفق ہیں کہ جو چیز اپنی قدر و قیمت کے اعتبار سے جس قدر اہم ہوتی ہے اسی قدر اس کو خفیہ، پوشیدہ اور چھپا کر رکھا جاتا ہے تاکہ وہ ہر قسم کے بیرونی اور خارجی دباؤ اور اثرات سے محفوظ رہ سکے اور اس کی قدر و قیمت میں کوئی فرق نہ آسکے۔ قیمتی اشیا کو پردے میں رکھنا عقل اور فطرت دونوں کا مشترکہ تقاضا ہے۔ عورت چوں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی وہ حسین تخلیق ہے جس کی وجہ سے اس کائنات میں رنگ بھر گئے ہیں اسی لیے اسلام نے عورتوں کے لیے پردے کو فرض و لازم قرار دیا ہے جو کہ نہ صرف فطرت انسانی سے ہم آہنگ ہیں بلکہ بشری تقاضوں کے عین مطابق بھی ہے۔ اسلام میں پردے کی اہمیت کو واضح طور پر اجاگر کیا گیا ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ یَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَ لَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ لْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُیُوْبِهِنَّ وَ لَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ (سورۃ النور: 31) ترجمہ: اور مسلمان عورتوں کو حکم دو اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی پارسائی کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ نہ دکھائیں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے اور دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں اور اپنا سنگھار ظاہر نہ کریں۔ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھیں، اسی وقت حضرت سیدنا عبداللہ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پردہ کا حکم فرمایا تو میں نے عرض کی: وہ تو نابینا ہیں، ہمیں دیکھ اور پہچان نہیں سکتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم دونوں بھی نابینا ہو کیا تم ان کو نہیں دیکھتیں۔ (ترمذی، رقم الحدیث: 2787) پردے کے متعلق بہت ساری احادیث مبارکہ موجود ہیں۔ چنانچہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ: عورت پردہ میں رہنے کی چیز ہے کیوں کہ جب وہ باہر نکلتی ہے تو شیطان اسے تلاش کرتا ہے۔ (ترمذی، رقم الحدیث: 1181) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت کا کمرہ میں نماز پڑھنا گھر (آنگن) میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور کوٹھڑی میں نماز پڑھنا کمرہ میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ (سنن ابوداؤد، رقم الحدیث: 567) دین اسلام کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے پاکیزہ معاشرے کے قیام کے لیے جو چیزیں بڑی رکاوٹیں ہیں انہیں ختم کرنے کے لیے انتہائی احسن اور مؤثر اقدامات کیے ہیں۔ فحاشی، عریانی اور بے حیائی پاکیزہ معاشرے کے لیے زہر قاتل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ دین اسلام نے جہاں ان چیزوں کو ختم کرنے پر زور دیا وہیں ان ذرائع اور اسباب کو ختم کرنے کی طرف بھی توجہ کی جن سے فحاشی، عریانی اور بے حیائی پھیل سکتی ہے جیسے عورتوں کا نرم و نازک لہجے میں بات کرنا مردوں کے دل میں شہوت کا بیج بونے میں انتہائی کارگر ہے اور فحاشی و بے حیائی کی طرف مائل کرنے والی عورتیں اسی چیز کا سہارا لیتی ہیں۔ اس لیے اسلام نے اس ذریعے کو ہی بند کرنے کا فرمادیا تاکہ معاشرہ پاکیزہ رہے اور اس کی بنیادیں مضبوط ہوں۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَیْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَیَطْمَعَ الَّذِیْ فِیْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا وَ قَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰى۔ (سورۃ الاحزاب: 33/32) ترجمہ: اے نبی کی بیبیو! تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر اللہ سے ڈرو تو بات میں ایسی نرمی نہ کرو کہ دل کا روگی کچھ لالچ کرے ہاں اچھی بات کہو، اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی۔ اس آیت کے تحت مفسرین کرام فرماتے ہیں کہ: اپنی عفت اور پارسائی کی حفاظت کرنے والی خواتین کی شان کے لائق یہی ہے کہ جب انہیں کسی ضرورت، مجبوری اور حاجت کی وجہ سے کسی غیر مرد کے ساتھ بات کرنی پڑ جائے تو ان کے لہجے میں نزاکت نہ ہو اور آواز میں بھی نرمی اور لچک نہ ہو بلکہ ان کے لہجے میں اجنبیت ہو اور آواز میں بیگانگی ظاہر ہو، تاکہ سامنے والا کوئی بُرا لالچ نہ کر سکے اور اس کے دل میں شہوت پیدا نہ ہو اور جب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے زیر سایہ زندگی گزارنے والی امت کی ماؤں اور عفت و عصمت کی سب سے زیادہ محافظ مقدس خواتین کو یہ حکم ہے کہ وہ نازک لہجے اور نرم انداز سے بات نہ کریں تاکہ شہوت پرستوں کو لالچ کا کوئی موقع نہ ملے تو دیگر عورتوں کے لیے جو حکم ہوگا اس کا اندازہ ہر عقل مند انسان آسانی کے ساتھ لگا سکتا ہے۔ (صراط الجنان) اور ہاں یہ بھی واضح رہے کہ اسلام میں صرف عورتوں ہی کو اپنی عفت و عصمت کی حفاظت کا حکم نہیں فرمایا گیا بلکہ مردوں کو بھی نظریں نیچے رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ چنانچہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد پاک ہے: قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ یَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ-ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ۔ (سورۃ النور: 30) ترجمہ: مسلمان مردوں کو حکم دو کہ اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے، بیشک اللہ ان کے کاموں سے خبردار ہے۔ پردہ کرنے کے بہت سارے فوائد بھی ہیں جن میں سے چند فوائد ملاحظہ ہوں: پردہ ایمان کی علامت، اسلام کا شعار اور مسلمان خواتین کی پہچان ہے۔ پردہ اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ پردہ شرم و حیا کی علامت ہے اور حیا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔ پردہ عورت کو شیطان کے شر سے محفوظ بنا دیتا ہے۔ باحیا اور پردہ دار عورت کو اسلامی معاشرے میں بہت عزت و وقار کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ پردہ عورت کو بُری نظر اور فتنے سے محفوظ رکھتا اور بُرائی کے راستے کو روکتا ہے۔ عورت کے پردے سے معاشرے میں بگاڑ پیدا نہیں ہوتا اور معاشرے میں امن وسکون رہتا ہے۔ پردہ عورت کے وقار میں اضافہ کرتا اور اس کی خوبصورتی کی حفاظت کرتا ہے۔ پردہ ہی عورت کی عصمت وعفت کا ضامن ہے اور یہ فطری اصول ہے لیکن آج تہذیب جدید اس فطری اصول سے بغاوت کر کے عورت کو عصمت وعفت کے حصاروں سے نکال کر آزادی، مساوات اور حقوق کے نام نہاد نعروں کے دھوکے میں مبتلا کرنا چاہ رہی ہیں، طاغوتی طاقتیں عورتوں کے سروں سے چادر اتار کر انھیں بے حجاب کرنے کی ناپاک کوششیں کر رہی ہیں، عورتوں کو عریانیت کے دلدل میں ڈھکیلنے کی ناپاک سازشیں رچائی جا رہی ہیں۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم تعلیمات اسلام پر عمل پیرا ہوں اور اپنی بہن بیٹیوں کو شریعت کے احکام سے آگاہ کریں، اور انہیں بے پردہ گھومنے پھرنے سے روکیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ماں اور بہنوں کی حفاظت فرمائے انہیں صحیح معنوں میں اسلام کے مطابق زندگی گزارنے، اسلامی اقدار کو اپناتے ہوئے اپنا کردار نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

بیت المقدس تاریخ کے آئینے میں!

ازقلم: محمد فرقان
(بانی و ڈائریکٹر مرکز تحفظ اسلام ہند)

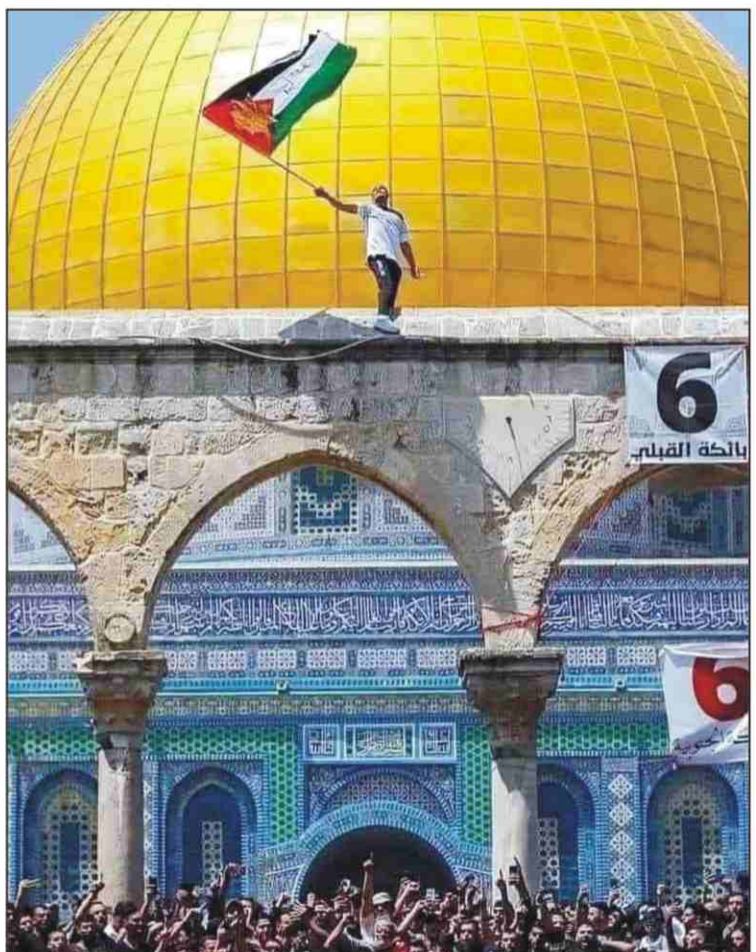

گزشتہ کئی دہائیوں سے غزہ اور فلسطین میں جاری اسرائیل کے انسانیت سوز مظالم کے پیش نظر حالیہ دنوں حماس کے 'طوفان الاقصیٰ' آپریشن کے بعد سے قبلۂ اول بیت المقدس اور فلسطین ایک مرتبہ پھر دنیا بھر کی نظروں کے سامنے آگئے۔ بیت المقدس کی آزادی کے خواب سجائے ہوئے اہل فلسطین کی داستان تقریباً ایک صدی پر پھیلی ہوئی ہے۔ جس سے آج ہماری نئی نسل بالکل ناواقف ہے۔ اہل فلسطین کی کہانی روشنائی سے نہیں بلکہ انکے خون سے لکھی گئی ہے۔ فلسطین کے ہر چپہ چپہ پر قربانیوں کی ایسی لازوال داستانیں نقش ہیں جس سے وہاں کے باشندوں کی جرأت، ہمت، غیرت اور استقامت کا پتہ چلتا ہے۔ فلسطین کے معصوم بچے، مائیں، بہنیں، جوان اور بوڑھے سب ہی جس ظلم کی چکی میں پس رہے ہیں اس کے بارے میں اور دنیا بھر کے مسلمانوں کو بزبان حال یہی کہ سکتے ہیں:

تم شہر اماں کے رہنے والے! درد ہمارا کیا جانو!
ساحل کی ہوا تم موج صبا طوفان کا دھارا کیا جانو!

اس میں کوئی شک نہیں کہ فلسطینی مسلمان اب تقریباً ایک صدی سے تکلیف اور آزمائش کی چکی میں پس رہے ہیں اور یہ دنیا کی وہ واحد قوم ہے جو خود اپنے ہی علاقے اور اپنے وطن میں مہاجروں کی سی زندگی گزارنے پر مجبور ہے لیکن یہ بھی سچ ہے کہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے دل اہل فلسطین کے ساتھ دھڑکتے ہیں اور وہ کسی بھی صورت اسرائیل کا غاصبانہ قبضہ تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں۔ فلسطین کا غم امت مسلمہ کا مشترکہ غم ہے اور اہل فلسطین کا درد بھی سانجھا ہے۔ اور یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہیکہ بیت المقدس کا مسئلہ فقط اہل فلسطین کا مسئلہ نہیں بلکہ پوری ملت اسلامیہ کا مسئلہ ہے۔ لہٰذا ضرورت ہیکہ ہم اپنی نسلوں کو بیت المقدس اور فلسطین وغزہ کی مجاہدانہ تاریخ سے واقف کروائیں تاکہ ہماری نسلیں بیت المقدس کی حفاظت اور آزادی کیلئے ہمیشہ تیار رہیں۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا:

اقصیٰ کی زمین کو ہم سب مل کے چھڑائیں گے
تاریخ فلسطین ہم گھر گھر میں بتائیں گے

قارئین! "القدس" فلسطین کا شہر اور دارالحکومت ہے۔ یہ یہودیوں، مسیحیوں اور مسلمانوں تینوں کے نزدیک مقدس ہے۔ یہاں مسلمانوں کا قبلہ اول مسجد اقصیٰ اور گنبد الصخرہ واقع ہیں۔ مکہ مکرمہ سے بیت المقدس کا فاصلہ تقریباً 1300 کلومیٹر ہے۔ شہر 31/درجے 45/دقیقے عرض بلد شمالی اور 35/درجے 13/دقیقے طول بلد مشرقی پر واقع ہے۔ بیت اللحم اور الخلیل اس کے جنوب میں اور رام اللہ شمال میں واقع ہے۔ القدس کو یورپی زبانوں میں "یروشلم" کہتے ہیں۔ القدس پہاڑیوں پر آباد ہے اور انہی میں سے ایک پہاڑی کا نام "کوہ صیہون" ہے جس پر "مسجد اقصیٰ" اور "گنبد الصخرہ" واقع ہیں۔ مسجد اقصیٰ کے اطراف 1600 میٹر لمبی پتھر کی دیوار ہے، اس کے اندر 09/دروازے ہیں، جو (1) باب رحمت (2) باب حطہ (3) باب فیصل (4) باب غوانمہ (5) باب ناظر (6) باب حدید (7) باب قطانین (8) باب سلسلہ (9) باب مغاربہ کے نام سے موسوم ہیں۔ مسجد اقصیٰ کی بنیاد مکہ مکرمہ کی بنیاد ڈالنے کے چالیس سال بعد حضرت سیدنا آدم علیہ السلام یا ان کی اولاد میں سے کسی نے ڈالی۔ پھر اس کی تعمیر حضرت سیدنا سام بن نوح علیہ السلام نے کی۔ عرصۂ دراز کے بعد حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام نے بیت المقدس کی بنیاد اس مقام پر رکھی جہاں حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا خیمہ نصب کیا گیا تھا۔ اس عمارت کے پورا ہونے سے قبل حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام کی وفات کا وقت آگیا تو آپ نے اپنے فرزند ارجمند حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام کو اس کی تکمیل کی وصیت فرمائی۔ چنانچہ حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام نے جنوں کی ایک جماعت کے ساتھ مسجد اقصیٰ کو تعمیر کیا۔ بیت المقدس مسلمانوں کا قبلۂ اول ہے، ہجرت کے بعد 16/سے 17/ ماہ تک نبی کریم ﷺ بیت المقدس (مسجد اقصیٰ) کی جانب رخ کر کے ہی نماز ادا کرتے تھے پھر تحویل قبلہ کا حکم آنے کے بعد مسلمانوں کا قبلہ خانہ کعبہ ہوگیا۔ مسلمانوں کے نزدیک مسجد حرام اور مسجد نبوی کے بعد تیسرا مقدس ترین مقام مسجد اقصیٰ ہے۔ مقامی مسلمان اسے "المسجد الاقصیٰ" یا "حرم قدسی شریف" کہتے ہیں۔ یہ مشرقی یروشلم میں واقع ہے جس پر اسرائیل کا قبضہ ہے۔ یہ یروشلم کی سب سے بڑی مسجد ہے جس میں پانچ ہزار نمازیوں کی گنجائش ہے، جبکہ مسجد کے صحن میں بھی ہزاروں افراد نماز ادا کرسکتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ سفر معراج کے دوران مسجد حرام سے یہاں پہنچے تھے اور بیت المقدس میں تمام انبیاء کی نماز کی امامت کرنے کے بعد براق کے ذریعے سات آسمانوں کے سفر پر روانہ ہوئے۔ قرآن مجید کی سورہ الاسراء میں اللہ تعالیٰ نے اس مسجد کا ذکر ان الفاظ میں کیا ہے: "پاک ہے وہ ذات جو اپنے بندے کو رات ہی رات میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ لے گئی جس کے آس پاس ہم نے برکت دے رکھی ہے اس لئے کہ ہم اسے اپنی قدرت کے بعض نمونے دکھائیں یقیناً اللہ تعالیٰ ہی خوب سننے والا اور دیکھنے والا ہے" (سورہ الاسراء)۔ احادیث کے مطابق دنیا میں صرف تین مسجدوں کی جانب سفر کرنا باعث برکت ہے جن میں مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ شامل ہیں۔ مسجد اقصیٰ روئے زمین پر بنائی گئی دوسری مسجد ہے۔ جہاں ایک نماز کا ثواب ڈھائے سو اور بعض روایتوں کے مطابق 25/ہزار ملتا ہے۔ بیت المقدس انبیاء علیہم السلام کی سرزمین فلسطین میں واقع ہے، جب نبی کریم ﷺ کی بعثت ہوئی تو اس وقت اس پر سلطنت روم کے عیسائیوں کا قبضہ تھا اور سلطنت روم اس وقت بہت طاقتور تھا۔ لیکن اسی وقت نبی کریم ﷺ نے بیت المقدس کی آزادی کی خوشخبری سنائی اور اس کو قیامت کی نشانیوں میں سے قرار دیا۔ حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت 16ھ مطابق سن 236ء میں بیت المقدس کو یہود و نصاریٰ کے ہاتھوں سے آزاد کرایا تھا۔ اس دور میں بہت سے صحابہ نے تبلیغ اسلام اور اشاعت دین کی خاطر بیت المقدس میں اقامت اختیار کی۔ سن 66ھ اور 86ھ کے درمیان خلیفہ عبدالملک بن مروان نے مسجد اقصیٰ کی تعمیر شروع کرائی اور سن 86ھ اور 96ھ کے درمیان انکے صاحبزادے خلیفہ ولید بن عبدالملک نے اس کی تعمیر مکمل کی اور اس کی تزئین و آرائش کی۔ عباسی خلیفہ ابو جعفر منصور نے بھی اس مسجد کی مرمت کرائی۔ بیت المقدس کی یہ مقدس سرزمین تقریباً عباسی دور تک مسلمانوں کے ماتحت رہی پھر جیسے جیسے ان میں آپسی اختلاف و انتشار، خانہ جنگی، سیاسی فتنوں اور باطنی تحریکوں کی وجہ سے عباسی حکومت کمزور پڑنے لگی تو گھات میں بیٹھے ہوئے صلیبیوں کو موقع مل گیا۔ اور ادھر فاطمی حکومت نے بھی اپنی حکومت کی مضبوطی اور استحکام اور شام سے سلجوقیوں کے خاتمے کیلئے ان صلیبیوں سے مدد طلب کی اور انہیں کئی طرح کی سہولتیں فراہم کردیں اور بیت المقدس میں آنے جانے کی اجازت دے دی۔ بالآخر ان تمام باتوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے صلیبیوں نے بغاوت کردی اور اپنے فاطمی خلفاء کے ساتھ غداری اور دھوکہ کیا۔ اور القدس پر قبضہ کیلئے اپنی فوج کو تیار کرلیا اور پھر 70/ہزار سے زائد مسلمانوں کو شہید کرتے ہوئے بالآخر 492ھ مطابق سن 1099ء کو صلیبیوں نے بیت المقدس کو مسلمانوں سے چھین لیا۔ اور یروشلم پر اپنی مسیحی حکومت قائم کردی۔ پہلی صلیبی جنگ کے بعد جب عیسائیوں کا بیت المقدس پر قبضہ ہوگیا تو انہوں نے مسجد اقصیٰ میں بہت ردو بدل کیا۔ انہوں نے مسجد میں رہنے کے لیے کئی کمرے بنا لیے اور اس کا نام معبد سلیمان رکھا، نیز متعدد دیگر عمارتوں کا اضافہ کیا جو بطور جائے ضرورت اور اناج کی کوٹھیوں کے استعمال ہوتی تھیں۔ انہوں نے مسجد کے اندر اور مسجد کے ساتھ ساتھ گرجا بھی بنالیا۔ پھر اسکے بعد سلطان صلاح الدین ایوبیؒ نے قبلۂ اول کی آزادی کے لئے تقریبا 16/جنگیں لڑیں۔ اور بالآخر 538ھ مطابق سن 1187ء میں سلطان صلاح الدین ایوبیؒ نے پیہم معرکہ آرائیوں کے بعد بیت المقدس کو صلیبیوں سے آزاد کروالیا۔ اور مسجد اقصیٰ کو عیسائیوں کے تمام نشانات سے پاک کیا اور محراب اور مسجد کو دوبارہ تعمیر کیا۔ اس طرح 88/سال بعد بیت المقدس دوبارہ مسلمانوں کے بازیابی میں آگیا اور ارض مقدسہ سے عیسائی حکومت کا صفایہ ہوگیا۔ اس طرح ارض مقدسہ پر تقریباً 761/برس مسلسل مسلمانوں کی سلطنت رہی۔ پھر پہلی جنگ عظیم دسمبر 1917ء کے دوران میں انگریزوں نے بیت المقدس اور فلسطین پر قبضہ کرکے یہودیوں کو آباد ہونے کی عام اجازت دے دی۔ یہود و نصاریٰ کی سازش کے تحت نومبر 1947ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے دھاندلی سے کام لیتے ہوئے فلسطین عربوں اور یہودیوں میں تقسیم کر دیا۔ یہاں تک کہ 14/مئی 1948ء میں امریکہ، برطانیہ اور فرانس کی سازشوں سے ارض فلسطین کے خطہ میں صیہونی سلطنت قائم کی گئی اور جب 1948ء کو یہودیوں نے اسرائیل کے قیام کا اعلان کر دیا، تو پہلی عرب اسرائیل جنگ چھڑ گئی۔ اس جنگ کے نتیجے میں اسرائیلی فلسطین کے 78/فیصد رقبے پر قابض ہوگئے۔ تاہم مشرقی یروشلم (بیت المقدس) اور غرب اردن کے علاقے اردن کے قبضے میں آگئے۔ پھر تیسری عرب اسرائیل جنگ جون 1967ء میں اسرائیلیوں نے بقیہ فلسطین اور بیت المقدس پر بھی تسلط جمالیا۔ اور اس طرح سن 1967ء سے بیت المقدس پر یہودیوں نے قبضہ کرلیا اور اب پوری طرح انکے قبضہ میں ہے۔ اسلام اور ملت اسلامیہ کے خلاف یہودیوں کی دشمنی تاریخ کا ایک مستقل باب ہے۔ یہودِ مدینہ نے عہد رسالت مآبؐ میں جو شورشیں اور سازشیں کیں ان سے تاریخ اسلام کا ہر طالب علم آگاہ ہے۔ گزشتہ چودہ صدیوں سے یہود نے مسلمانوں کیخلاف بالخصوص اور دیگر انسانیت کے خلاف بالعموم معادانہ رویہ اپنا رکھا ہے۔ بیسویں صدی کے حادثات وسانحات میں سب سے بڑا سانحہ مسئلہ فلسطین ہے۔ یہود ونصاریٰ نے یہ مسئلہ پیدا کرکے گویا اسلام کے دل میں خنجر گھونپ رکھا ہے۔ سن 1948ء میں اسرائیل کے قیام کے بعد یورپ سے آئے ہوئے غاصب یہودیوں نے ہزاروں سال سے فلسطین میں آباد فلسطینیوں کو ان کی زمینوں اور جائدادوں سے بے دخل کرکے انہیں کمپیوں میں نہایت ابتر حالت میں زندگی بسر کرنے پر مجبور کردیا ہے۔ 21/اگست 1969ء کو ایک آسٹریلوی یہودی ڈینس مائیکل روحان نے قبلۂ اول کو آگ لگادی جس سے مسجد اقصیٰ تین گھنٹے تک آگ کی لپیٹ میں رہی اور جنوب مشرقی جانب عین قبلہ کی طرف کا بڑا حصہ گر پڑا۔ محراب میں موجود منبر بھی نذر آتش ہوگیا جسے سلطان صلاح الدین ایوبیؒ نے فتح بیت المقدس کے بعد نصب کیا تھا۔ دراصل یہودی اس مسجد کو ہیکل سلیمانی کی جگہ تعمیر کردہ عبادت گاہ سمجھتے ہیں اور اسے گرا کر دوبارہ ہیکل سلیمانی تعمیر کرنا چاہتے ہیں حالانکہ وہ کبھی بھی بذریعہ دلیل اس کو ثابت نہیں کرسکے کہ ہیکل سلیمانی یہیں تعمیر تھا۔ گزشتہ نصف صدی سے زائد عرصہ کے دوران اسرائیلی یہودیوں کی جارحانہ کاروائیوں اور جنگوں میں ہزاروں لاکھوں فلسطینی مسلمان شہید، زخمی یا بے گھر ہوچکے ہیں اور لاکھوں افراد مقبوضہ فلسطین کے اندر یا آس پاس کے ملکوں میں کیمپوں کے اندر قابل رحم حالت میں زندگی بسر کررہے ہیں بلکہ غزہ تو مکمل ایک زندان بن چکی ہے۔ اسرائیل مسلسل فلسطین میں ظلم و بربریت کا ننگا ناچ کررہا ہے مگر تمام نام نہاد انسانیت دوست ممالک، حقوق انسانی کی محافظ تنظیمیں اور مظلوموں کے علم بردار خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں بلکہ اقوام متحدہ اور اس کے کرتا دھرتا امریکہ اور یورپ کے ممالک یہودیوں کے سرپرست اور پشتیبان بنے ہوئے ہیں۔ افسوس کا مقام ہیکہ بعض نام نہاد مسلم ممالک اپنی ذاتی حقیر مفادات اور اپنی چند روزہ شان وشوکت اور عارضی کرسی کی بقا کی خاطر یا تو ان دشمنان اسلام کی حمایت کررہی ہے یا خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اگر عالم اسلام اسرائیلی مظالم اور جارحیت کے خلاف متحد ہو کر مقاومت کی کوشش کرتا تو آج نوبت یہاں تک نہیں پہونچتی۔ مگر عالم اسلام کی بے حسی، استعماری طاقتوں کی تملق پرستی اور امت مسلمہ کے مشترکہ مفادات سے چشم پوشی کرتے ہوئے صہیونی سازشوں اور منصوبوں کو پایۂ تکمیل تک پہونچانے میں ان کی معاونت نے قبلۂ اول، مفادات امت اور فلسطینی مظلوم عوام کے حقوق کو دشمن کے ہاتھوں نیلام کردیا۔ صدی معاہدہ کی آمادگی اور اس کے نفاذ میں متعدد اسلامی ملکوں کی شمولیت اور کچھ عرصے قبل عالم عرب کی اسرائیل کے ساتھ تعلقات میں توسیع نے یہ ثابت کردیا کہ عالم عرب القدس کی بازیابی کے لیے سنجیدہ نہیں ہے۔ وہ دشمن کے عزائم کی کامیابی میں حصہ دار اور مسلمانوں کی لاشوں کے ڈھیر پر بیٹھ کر اپنے مفادات کے لیے سمجھوتہ کرنے والی قوم ہے۔ ورنہ اگر مسلمان ممالک متحد ہوکر القدس کی بازیابی کے لیے جدوجہد کریں تو یہ ممکن ہی نہیں ہے کہ بیت المقدس صہیونی طاقتوں کے قبضے سے آزاد نہ ہو۔ فلسطینی مظلوموں کی زبانی حمایت اور درپردہ صہیونیت نوازی نے اسرائیل کو مکمل ریاست کا درجہ دیدیا۔ آج یمن، شام، عراق اور فلسطین کے ناگفتہ بہ حالات دشمن کی سازشوں اور منصوبہ بندیوں کا نتیجہ کم، عالم اسلام کی غلامی اور بے حسی کا نتیجہ زیادہ ہے۔ عرب قوم کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ بہت ہی غیرت مند قوم ہوتی ہے لیکن پے در پے جنگوں میں اسرائیل کے ہاتھوں شکست، امریکی غلامی اور عیاشی نے اسے بزدل قوم میں تبدیل کردیا ہے۔ اسی کا فائدہ اسرائیل اٹھا رہا ہے کہ وہ جب چاہتا ہے فلسطینی مسلمانوں کا قتل عام کردیتا ہے۔ اگر خطے کے ممالک فلسطین کی مدد و معاونت، فنڈ اور اسلحہ فراہم کرتے تو آج یہ حالت نہ ہوتی اور فلسطینی جانباز اپنے دم پر ہی اسرائیل کا ناطقہ بند کردیتے۔ عرب ممالک نے ہمیشہ ضابطوں کا حوالہ دے کر فلسطینی کی مدد سے گریز کیا جب کہ امریکہ اور مغربی ممالک نے تمام ضابطوں کی دھجیاں اڑا کر اسرائیل کو نہ صرف عرب ممالک سے بچایا ہے بلکہ اقوام متحدہ (امریکہ کا رکھیل) کو استعمال کرکے اسے تمام کاروائیوں سے محفوظ رکھا لیکن سلام ہو ان نہتے فلسطینیوں پر کہ وہ بیت المقدس کے تقدس کیلئے اور اپنے حق کے خاطر مسلسل قربانیاں پیش کررہے ہیں لیکن اپنے موقف سے ایک قدم پیچھے ہٹنے کے لئے تیار نہیں ہیں، کیونکہ یہ مسئلہ فقط زمین کا نہیں اپنے ایمان کا مسئلہ ہے، حق و باطل کا معرکہ ہے۔ تاریخ شاہد ہیکہ اسلام کے ابتدائے آفرینش ہی سے حق اور باطل ہمیشہ برسرپیکار رہے ہیں۔ یہ دراصل نور وظلمت اور ایمان و کفر کی قوتوں کے درمیان ایسا تصادم اور ٹکراؤ ہے جو ازل سے چلی آرہی ہے اور یہ واضح ہیکہ ابد تک کسی نہ کسی شکل میں اس جنگ کا سلسلہ جاری رہے گا لیکن ہر دو میں باطل پر حق غالب آیا ہے اور باطل کو ہمیشہ مٹنا ہی پڑا ہے۔ ظالم اگرچہ وقتی یا ظاہری طور پر کامیاب بھی نظر آئے لیکن ہمیشہ مظلوم کی ہی حقیقی فتح اور کامیابی ہوئی ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے مظلوم ہی کا نام ہمیشہ روشن کیا ہے۔ ہر دور میں حق اور باطل کی معرکہ آرائی ہوتی رہی ہے اور ہمیشہ جیت حق اور اہل حق کی ہی ہوئی ہے۔ تاریخ اسلامی میں ہزاروں واقعات درج ہیں جس سے صاف واضح ہوجاتا ہیکہ باطل مٹنے کیلئے اور حق غالب آنے کیلئے آیا ہے۔ اور ان شاء اللہ ثم ان شاء اللہ وہ دن دور نہیں جب یہودیوں پر مسلمان غالب آئیں گے اور کفر کی تاریکی رات ختم ہوکر اسلام کی صبح روشن ہوگی۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا:

لاکھ جلے دشمن لیکن، مٹ جائے حق ناممکن
سارے عالم میں اک دن، پرچم حق لہرائے گا
باطل تو مٹ جائے گا، حق ہی غالب آئے گا

قارئین کرام! ارض فلسطین یقیناً آج پھر کراہ رہا ہے۔ ہزاروں نہتے فلسطینی بیت المقدس کی حفاظت کیلئے تنے تنہا اسرائیلی دہشت گردی کا مقابلہ کررہے ہیں اور جام شہادت نوش فرما رہے ہیں۔ اسرائیل فلسطینیوں پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑ رہا ہے اور دنیا خاموش ہے۔ صرف کچھ ممالک کے دبے سر میں مذمت کے چند الفاظ بہ مشکل نکل رہے ہیں۔ امریکہ تو کھلم کھلا اسرائیلی جارحیت کی حمایت کررہا ہے اور اسرائیلی وحشی پن کو حق دفاع قرار دے رہا ہے۔ اب تو پوری دنیا میں یہ بات عیاں ہے کہ دہشت گرد کون ہے؟ دہشت گردی یا بدی کا محور کون ہے؟ اسرائیلی حملے میں اب تک سیکڑوں فلسطینی جاں بحق ہوچکے ہیں اور اسرائیل ہلاکت خیز حملے پے در پے کرتا جارہا ہے۔ حملے میں عام عمارتوں، میڈیا کے دفاتر، ہسپتالوں، اسکول کالجز اور دیگر بنیادی سہولتوں کی عمارت کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ شہداء کی تعداد ہزاروں سے تجاوز کرچکی ہے۔ لیکن یہ یہود اور اسکے حواریں یاد رکھیں کہ "شام" جو زمانہ قدیم میں لبنان، فلسطین، اردن اور شام کی سرزمین پر مشتمل تھا، جہاں آج یہ یہود قابض ہیں، احادیث کے مطابق قرب قیامت میں وہاں اسلام کا غلبہ ہوگا اور ایمان اور اہل ایمان فتنوں کے اس دور میں زیادہ تر شام کے علاقوں میں ہی ہونگے۔ فتنوں کے اس زمانے میں اہل اسلام کی مختلف علاقوں میں مختلف جماعتیں اور لشکر ہونگے اس دور میں آپ نے شام اور اہل شام کے لشکر کو اختیار کرنے کی ترغیب دلائی کیونکہ اس دور میں ان کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے لی ہوگی۔ یہ حضرت مہدی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لشکر ہوگا۔ اور آخری وقت زمانہ قرب قیامت میں خلافت اسلامیہ کا مرکز و محور ارض مقدسہ ہوگی۔ قیامت سے قبل مدینہ منورہ ویران ہوجائے گا اور بیت المقدس آباد ہوگا، تو یہ زمانہ بڑی لڑائیوں اور فتنوں کا ہوگا، اس کے بعد دجال کا خروج ہوگا۔ دجال شام اور عراق کے درمیان میں سے نکلے گا۔ دجال کا فتنہ اس امت کا بہت بڑا فتنہ ہے اس سے ہر نبی نے اپنی قوم کو ڈرایا۔ مگر دجال مکہ، مدینہ، بیت المقدس اور کوہ طور میں داخل نہیں ہوسکے گا۔ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا نزول بھی ان ہی علاقوں دمشق کے جامع مسجد کے مشرقی سفید مینار پر ہوگا۔ اور وہ دجال کو "باب لد" کے پاس قتل کریں گے۔ باب لد فلسطین کے علاقے میں بیت المقدس کے قریب ہے، جس پر اسرائیل غاصب نے قبضہ کر رکھا ہے۔ اور اسی طرح فتنہ یاجوج و ماجوج کی ہلاکت اور انتہا بھی بیت المقدس کے قریب "جبل الخمر" کے پاس ہوگی۔ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہیکہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی کہ جب تک یہودیوں کو صفحہ ہستی سے مٹانہ دیا جائے، آج پوری دنیا سے یہودی اپنے مقتل "اسرائیل" میں جمع ہورہے ہیں، قیامت سے پہلے یہ وقت ضرور آئے گا کہ مسلمان یہودیوں کو چن چن کر قتل کریں گے اور ایک بار پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے قیامت کے قریب حضرت امام مہدی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ظہور کے بعد ایک مومن جماعت کے ہاتھوں بزور شمشیر مسلمانوں کا قبلۂ اول بیت المقدس فتح ہوگا۔ بیت المقدس اور فلسطین کے موجودہ حالات سے یہ بات واضح ہیکہ وہ وقت اب قریب ہے، لہٰذا مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ قبلہ اول کی حفاظت اور آزادی کیلئے ہمہ وقت تیار رہیں اور اپنی نسلوں کو اسکی تاریخ سے واقف کرواتے ہوئے اسکی بازیابی کیلئے تیار کریں!

اٹھ باندھ کمر مرد مجاہد کا جگر لے
مومن ہے تو پھر مسجد اقصیٰ کی خبر لے

چغل خوری۔ دخولِ جنت سے محرومی کا سبب

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ

سماجی برائیوں میں ایک بڑی بُرائی چغل خوری ہے، شریعت کی نظر میں یہ گناہ کبیرہ ہے، اسے عربی میں ہمزہ، قتات اور نمیمہ نیز چغل خور کو ہماز اور نمام کہتے ہیں، کسی کی بات اس شخص کو یا جماعت کو نقصان پہونچانے، فساد و بگاڑ پیدا کرنے کی غرض سے دوسروں تک پہونچانا چغل خوری ہے، امام نووی نے شرح مسلم میں یہی تعریف کی ہے، قرآن کریم میں ایسے لوگوں کو ہماز کہا گیا ہے، اللہ رب العزت نے ایسے لوگوں کے بارے میں سورۃ ہمزۃ اتاری ہے، احیاء العلوم (۳/۲۹۱) میں امام غزالی نے بھی ہمزہ کے معنی چغل خور ذکر کیا ہے، حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے هُمَزَة اور لُمَزَة کا ترجمہ طعنہ دینے اور عیب چلنے والے سے کیا ہے، حضرت مفتی محمد شفیع صاحبؒ نے اس آیت کے معارف ومسائل میں لکھا ہے کہ ہُمَزَۃ اور لُمَزَۃ چند معانی کے لئے استعمال ہوئے ہیں، اکثر مفسرین نے جس کو اختیار کیا ہے وہ یہ ہے کہ ہُمَزَۃ کے معنی غیبت یعنی کسی کے پیٹھ پیچھے اس کے عیوب کا تذکرہ کرنا ہے، چغلی میں بھی عموماً پیٹھ پیچھے عیوب کا تذکرہ ہوتا ہے، اس لئے کئی مفسرین نے ہُمَزَۃ کا ترجمہ چغل خوری سے کیا ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ چغل خور جنت میں نہیں داخل ہوگا (بخاری شریف: ۴/۵۱۱، حدیث نمبر ۶۰۶) مسند احمد کی ایک روایت ہے کہ انتہائی بدترین لوگ وہ ہیں جو چغلی کھاتے ہیں اور دوستوں میں جدائی کراتے ہیں، الترغیب والترہیب (۳/۵۲۳، حدیث نمبر: ۱۰) میں چغل خور اور پاکباز لوگوں پر عیب لگانے والے کا حشر کتوں کی شکل میں ہونے کی بات بھی کہی گئی ہے۔ غیبت اور نمیمہ بعض اعتبار سے متحد المعنی ہیں اور بعض اعتبار سے مغائر، حافظ ابن حجرؒ نے ترجیح، مغایرت کو دیا ہے اور منطقی اصطلاح میں دونوں میں نسبت عموم وخصوص من وجہ کی بیان کی ہے، ان کے نزدیک کسی کے شخصی احوال کو فساد و بگاڑ پیدا کرنے کی نیت سے بغیر اس کی رضامندی کے ذکر کرنا چغل خوری ہے، جس کے بارے میں بات کہی جارہی ہے اس کا اس بات سے باخبر ہونا ضروری نہیں ہے اور غیبت پیٹھ پیچھے کسی کے عیب کو بیان کرنا ہے، جس کے بیان میں اس شخص کی رضامندی شامل نہیں ہوتی، معلوم ہوا کہ چغل خوری میں فساد پھیلانے کا ارادہ ہوتا ہے، جبکہ غیبت میں ایسی کوئی قید نہیں ہوا کرتی غیبت میں جس کے بارے میں کیا جارہا ہے، اس کی غیبوبت بھی ضروری ہے (فتح الباری شرح صحیح البخاری) حضرت سلیمان بن داؤد نے اپنے بیٹے کو یہ نصیحت کی کہ بیٹا چغلی سے بچ کر رہنا، اس کی کاٹ تلوار سے بھی تیز ہے" (روضۃ العقلاء، ص: ۱۷۷) غیبت اور چغل خوری میں لفظی اشتراک یہ بھی ہے کہ چغل خور اور غیبت کرنے والے جو بات دوسروں تک پہونچاتے ہیں، یہ اگر واقعتاً اس شخص میں موجود ہے تو یہ غیبت اور چغل خوری کے ذیل میں آئے گا اور اگر اس شخص میں موجود نہیں ہے تو یہ تہمت کہلائے گا اور شریعت میں تہمت لگانے والوں کی سزا اسی کوڑے مقرر کی گئی ہے۔ اللہ رب العزت نے سورہ قلم میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے شخص کی بات ماننے سے روکا ہے جو بہت قسمیں کھانے والا ہو، بے وقعت، طعنہ دینے والا ہو، چغلیاں لگاتا پھرتا ہو، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے چغل خوروں کے بارے میں صاف صاف ارشاد فرمایا کہ چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا، یہ روایت بخاری، مسلم اور الترغیب والترہیب میں مذکور ہے، ایک طویل حدیث میں مذکور ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر قبرستان سے ہوا، آپؐ نے دو قبر کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے، ایک کو اس لئے عذاب ہو رہا ہے کہ وہ پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا اور دوسرے کو اس لئے کہ وہ اپنی زبان سے لوگوں کو تکلیف پہونچاتا تھا اور لوگوں کے درمیان چغلیاں کھاتا پھرتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ وعید بھی بیان کی کہ حسد کرنے والا، چغلی کھانے والا اور کاہن مجھ میں سے نہیں ہے، حضرت کعبؓ سے ایک روایت مروی ہے، جس میں انہوں نے بنی اسرائیل کا واقعہ نقل کیا ہے کہ قحط کے زمانہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کئی بار بارش کی دعا کی، لیکن دعا قبول نہیں کی، اللہ رب العزت نے حضرت موسیٰؑ کو وحی کیا کہ جب تک تمہارے درمیان چغل خور موجود ہے اور مسلسل چغلی کیے جارہا ہے، اس وقت تک تمہاری دعا قبول نہیں ہوگی، اللہ نے اس شخص کا نام نہیں بتایا، لیکن سب نے مل کر توبہ کیا، پھر دعا قبول ہوئی، معلوم ہوا کہ چغل خوری ایسی خراب چیز ہے کہ دعا کی قبولیت میں بھی یہ مانع بن جاتی ہے، بعض بزرگوں نے لکھا ہے کہ چغل خور کا عمل شیطان کے عمل سے زیادہ نقصان پہونچانے والا ہے، اس لئے کہ شیطان بدعملی کا خیال دلوں میں ڈالتا ہے، جب کہ چغل خور آمنے سامنے پوری جرأت کے ساتھ اس عمل کا ارتکاب کرتا ہے، یہی وجہ ہے کہ چغل خوری کی حرمت اور اس کے گناہ کبیرہ ہونے پر علماء امت کا اجماع ہے۔ چغل خوری میں متعلقہ شخص کی بُرائی ضرر پہونچانے کی نیت سے ہوا کرتی ہے، چغلی کرنے والے، جس سے وہ چغلی کر رہا ہے، اپنے تئیں عقیدت و محبت کا اظہار اور قربت کے حصول کے لئے ایسا کیا کرتا ہے، وہ اپنے مخدوم کے مقابل اس کو کمتر ثابت کرنا چاہتا ہے، بعض لوگوں کو اس قبیح عمل کے ارتکاب سے حظ نفس ہوتا ہے اور اسے یک گونہ مسرت ہوتی ہے، بعض لوگوں کا مقصود اس سے دو خاندان کو آپس میں لڑا دینا، میاں بیوی کو جھگڑوں کے لائن پر ڈال دینا ہوا کرتا ہے، ایسا شخص دو رخا ہوتا ہے، ہر ایک کے پاس دوسرے کو خوش کرنے کے لئے لگا بجھا کرتا ہے اور لڑائی کی آگ بھڑکا کر ہی دم لیتا ہے۔ میں نے چغل خوری کی نحوست کا کھلی آنکھوں مشاہدہ کیا ہے، ایک صاحب استاذ سے زیادہ قریب تھے، چنانچہ وہ دوسرے استاذ کی شکایت ان سے کیا کرتے تھے، وہ اپنے محبوب استاذ کی برتری کو اس عمل سے ثابت کرتے رہتے تھے، ہمارے درسی ساتھی تھے، صلاحیت بھی اوسط تھی، یہ عمل ان کا فراغت تک جاری رہا، جب تدریسی میدان میں داخل ہوئے تو عربی کی ابتدائی کتابوں کی تدریس بھی ان کے بس کی نہیں رہی، حالاں کہ اس قدر استعداد تو ضرور تھی کہ وسطیٰ درجات کی کتابیں وہ پڑھا سکتے تھے، لیکن چغل خوری کے اس مذموم عمل نے ان کی تدریسی خدمات میں رکاوٹ ڈالی، مواقع بہت ملے لیکن ہر جگہ ناکامی رہی، بالآخر وہ اپنے خاندانی پیشہ کپڑا بننے میں لگ گئے اور یہی ان کا ذریعہ معاش قرار پایا۔ اور یہ واقعہ تو آپ سب نے سن ہی رکھا ہوگا کہ ایک شخص نے ایک ایسے غلام کو خرید لیا، جس کی عادت چغل خوری کی تھی، اس نے پہلے اس کی بیوی سے کہا کہ تمہارا شوہر دوسرا نکاح کرنا چاہتا ہے، بیوی بہت گھبرائی، اس نے غلام سے کہا کہ کوئی ترکیب بتاؤ، اس نے جھٹ یہ تجویز رکھ دی کہ اپنے شوہر کی داڑھی کے چند بال استرے سے مونڈ کر لاؤ، میں اس پر ترکیب کردوں گا، شوہر کے دل سے نکاح کا خیال ہی جاتا رہے گا، پھر غلام اس کے شوہر کے پاس گیا اور کہا کہ تمہاری بیوی تمہارے علاوہ کسی کو چاہتی ہے، آج رات اس کا ارادہ تمہیں ذبح کرنے کا ہے، وہ رات کو استرہ لے کر اس کام کے لئے تمہارے پاس جائے گی، تاکہ وہ تمہاری موت کے بعد اپنے محبوب سے نکاح کرسکے، شوہر نے اس کی بات کو سچ مان لیا، رات کو سونے کا بہانہ کرکے لیٹا رہا، عورت داڑھی کے بال مونڈنے استرہ لے کر پہونچی تو اسے پورا یقین ہوگیا اور اس نے اسی استرے سے بیوی کو ذبح کردیا، بیوی کے خاندان والوں نے شوہر کو قتل کردیا، دیکھا آپ نے، چغل خوری کی اس لعنت نے کس طرح خاندان کو تباہ کردیا۔ یہاں پر یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ اگر کوئی آپ سے چغلی کرے تو آپ کو کیا کرنا چاہئے؟ علامہ ذہبی نے الکبائر میں لکھا ہے کہ ایسے لوگوں کی بات پر یقین نہ کیا جائے، اس لئے کہ چغل خور اس گناہ کبیرہ کی وجہ سے فاسق ہوجاتا ہے اور فاسق کی گواہی کسی شخص کے حق میں مقبول نہیں ہوا کرتی، چغل خور کو شرعی انداز میں تنبیہ کی جائے اور اسے بتایا جائے کہ یہ عمل جنت میں دخول سے محرومی کا بڑا سبب ہے، اپنی ذات کی حد تک اسے یہ بھی کرنا چاہئے کہ وہ متعلقہ شخص سے بدگمان نہ ہو اور نہ ہی چغل خور کی بتائی ہوئی باتوں کی تحقیق میں پڑے اور نہ ہی اسے دوسروں سے نقل کرے، اس لیے کہ جہاں اس نے دوسروں سے اسے نقل کیا وہ خود بھی چغل خور کے زمرے میں آجائے گا۔ اس لئے ہر مسلمان کو چغل خوری سے بچنا چاہئے، تاکہ سماج اور خاندان میں فتنہ وفساد برپا نہ ہو اور اب تک جو بے راہ روی ہوتی رہی اس کے لئے توبہ واستغفار کرنا چاہئے اور اگر چغل خوری کے نتیجے میں سماج یا خاندان کو کسی ضرر کا سامنا کرنا پڑا ہو تو اس کی تلافی کی عملی شکلوں پر بھی غور کرنا چاہئے اور آئندہ پورے طور پر اس سے احتراز کا عزم بالجزم کرنا چاہئے۔

روزنامہ ورقِ تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
24 NOV 2023

اتر کاشی سرنگ میں پھنسے مزدور کی محفوظ واپسی کیلئے دعا گو ہیں

ممبئی: فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس کے کوآرڈینیٹر عبدالمجیب شیخ نے اس بات پر گہری تشویش کا اظہار کیا کہ گذشتہ دس دنوں سے زیادہ سے اتراکھنڈ کے اتر کاشی میں سرنگ کی تعمیر کے وقت ہونے والے حادثہ میں چالیس سے زائد مزدور حیات وموت کی کشمکش میں ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم ان کی سلامتی کے ساتھ واپسی کی امید رکھتے ہیں۔عبدالمجیب شیخ نے کہا جیسا کہ خبروں میں بتایا گیا ہے کہ این ڈی آر ایف کے ڈائریکٹر جنرل نے آج دن کے اختتام تک مزدوروں تک پہنچنے کی اطلاع دی ہے، ہم دعا گو ہیں کہ یہ مزدور واپس آئیں اور اپنے عزیز واقارب کیلئے خوشیوں کا سبب بنیں۔ان مزدوروں کی بخیریت واپسی اس لئے بھی ضروری ہے کہ وہ ملک کی تعمیر میں اپنی خدمات جوش وخروش کے ساتھ پیش کرسکیں۔فیڈریشن کے کوآرڈینیٹر نے کہا کہ یوں تو ہم ملک کی تعمیر میں مصروف کار افراد اور اداروں کی لیاقت اور صلاحیت پر کسی شکوک و شبہات کا اظہار نہیں کرتے اور نا ہی کسی قسم کی تساہلی کا الزام عاید کرتے ہیں۔ہم مانتے ہیں کہ صلاحیتوں کی کمی نہیں مگر اتنی اپیل ضرور کریں گے کہ ہمالیہ کے خطوں میں ترقیاتی کاموں کو کرتے ہوئے ہمیں ماحولیاتی تحفظ خیال کا رکھنا چاہئے۔ادھر کئی سالوں سے ان خطوں سے قدرتی آفات جیسے بادل پھٹنے اور زمین دھنسنے کے واقعات میں کافی اضافہ ہوگیا ہے۔حکومت کو ماہرین کی رائے بھی لینی چاہئے اور ان کے مشوروں پر عمل بھی کرنا چاہئے تاکہ اتلاف جان ومال کو روکا جاسکے۔اس طرح کا بیان فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس کے جوائنٹ پریس ریلیز میں دیا گیا ہے۔پریس ریلیز کے ذریعہ بیان دینے والوں میں مولانا ڈاکٹر محمود احمد دریا آبادی جنرل سکریٹری علماء کونسل، ابوعاصم اعظمی ایم ایل اے وصدر سماج وادی پارٹی مہاراشٹر، مولانا حافظ سید اطہر عالم دین اہل سنت والجماعت صدر علماء ایسوسی ایشن ممبئی، مولانا حافظ الیاس خان فلاحی امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر، مولانا حلیم اللہ قاسمی، جنرل سکریٹری جمعیۃ علمائے ہند مہاراشٹر فرید شیخ صدر امن کمیٹی ممبئی، عبدالحفیظ پترکار جالنہ، مولانا ظہیر عباس رضوی نائب صدر شیعہ پرسنل لاء بورڈ، ڈاکٹر سعید احمد فیضی ناظم عمومی جمعیت اہل حدیث مہاراشٹر، مولانا مفتی حذیفہ قاسمی ناظم تنظیم جمعیت علمائے ہند مہاراشٹر، مولانا آغا روح ظفر، امام خوجہ جماعت ممبئی، مولانا نظام الدین فخر الدین، ممبر مسلم پرسنل لا بورڈ پونہ، عبدالحسیب بھاٹکر ناظم ممبئی جماعت اسلامی ہند، شیخ عبدالمجیب کوآرڈینیٹر فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس اور شاکر شیخ کو کوآرڈینیٹر فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس شامل ہیں۔

ڈاکٹر امام اعظم، ریجنل ڈائرکٹر کولکتہ، مانو کا انتقال

تعزیتی نشست میں رفقاء اور پروفیسر محمود صدیقی و پروفیسر اشتیاق احمد کے خطاب

حیدرآباد، 23 نومبر (پریس نوٹ) ڈاکٹر امام اعظم ایک ادیب، شاعر، صحافی اور استاد کے علاوہ ایک اچھے انسان تھے۔ان کا انتقال اردو یونیورسٹی کے لیے زبردست نقصان ہے۔ان خیالات کا اظہار پروفیسر صدیقی محمد محمود، وائس چانسلر انچارج نے کیا۔وہ آج مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کی عمارتِ انتظامی کے کانفرنس ہال میں منعقدہ تعزیتی نشست کو مخاطب کررہے تھے۔اس نشست کا آج دوپہر اہتمام کیا گیا۔قبل ازیں آج صبح مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریجنل ڈائرکٹر ڈاکٹر امام اعظم کا ان کی قیامگاہ واقع کولکتہ میں انتقال کرجانے کی اطلاع موصول ہوئی۔وہ کل تک بھی بدستور کولکتہ میں واقع مانو کے ریجنل سنٹر میں خدمات انجام دے کر گھر واپس ہوئے تھے۔ڈاکٹر سید اعجاز حسن امام اعظم ولد مرحوم ایم زیڈ ایم ظفر فاروقی کی عمر 63 برس تھی۔پسماندگان میں اہلیہ ڈاکٹر زہرہ شمائل، ایڈیٹر تمثیل نو کے علاوہ دو فرزندان اور ایک دختر شامل ہیں۔پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے آج کی تعزیتی نشست میں ڈاکٹر امام اعظم کو ایک متحرک اور فعال ادبی شخصیت قرار دیا اور ان کی دفتری اور ادبی خدمات ناقابل فراموش قرار دیتے ہوئے یونیورسٹی کی جانب سے قرارداد تعزیت پڑھ کر سنائی۔پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I نے ڈاکٹر امام اعظم کے بارے میں بتایا کہ وہ ایک اچھے منتظم تھے۔پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر نظامت فاصلاتی تعلیم نے ان کے انتقال کی تفصیلات بیان کیں اور بتایا کہ وہ قلب کے عارضے میں مبتلا تھے۔آج کی اس تعزیتی نشست میں اظہار خیال کرنے والوں میں پروفیسر نکہت جہاں، نظامت فاصلاتی تعلیم، پروفیسر فیض احمد، دربھنگہ، ڈاکٹر اعجاز اشرف، سری نگر؛ ڈاکٹر محمد احسن، بھوپال؛ ڈاکٹر ارشد اقبال، دربھنگہ؛ ڈاکٹر حسن الدین حیدر، پٹنہ؛ ڈاکٹر بدیع الدین، شعبہ نظامت امتحانات بھی شامل تھے۔ڈاکٹر اعظم کی آخری رسومات کل ان کے آبائی مقام دربھنگہ میں بعد نماز جمعہ ادا کی جائیں گی۔پروفیسر علیم اشرف جائسی، صدر شعبۂ عربی نے دعائے مغفرت کی۔جناب غلام محمد عبداللہ، سیکشن آفیسر تعلیمات کی قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔آف لائن کے علاوہ ملک کے طول وعرض میں موجود یونیورسٹی کے ریجنل ڈائرکٹرس، اساتذہ و عملہ کے ارکان نے آن لائن اجلاس میں بڑی تعداد میں شرکت کی۔

جامعہ اکل کوا میں معذورین اور ضرورتمندوں کو ذرائع آمدنی کی اشیا

مولانا غلام محمد وستانوی، ریاستی وزیر عبدالستار کے ہاتھوں تقسیم

جلگاؤں (سعید پٹیل کی رپورٹ) ذرائع سے موصول خبر کے مطابق آج 23 نومبر کو نندوربار ضلع کے اکل کوا کے معروف قومی شہرت یافتہ ادارہ جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے غریب اور نادار شہریوں میں روزی روٹی کے آمدنی ذرائع جیسے سلائی مشین، ہاتھ گاڑی اور معذور افراد کے لیے وہیل چیئر تقسیم کی گئیں۔مولانا غلام محمد وستانوی اور ریاستی وزیر عبدالستار کے ہاتھوں یہ کار خیر انجام پذیر ہوا۔اس میں تقریباً 400 افراد میں وہیل چیئرز اور روزی روٹی کے آمدنی کے ذرائع والی اشیاء تقسیم کیے گئے۔اس موقع پر اقلیتی ترقی اور اوقاف کے وزیر عبدالستار نے زور دے کر کہا کہ جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے نافذ کیا گیا یہ اقدام قابل ستائش اور قابل تحسین اقدام ہے۔ عبدالستار نے اس موقع پر حاضرین کی رہنمائی کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام معذور بھائیوں کو ریلیف فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ضرورت مند لوگوں کو خود کفیل اور مالی طور پر خود کفیل بنانے میں کارگر ثابت ہوگا۔اس موقع پر مولانا غلام محمد وستانوی، سابق وزیر ارجن راؤ کھوتکر، مولانا حذیفہ وستانوی، نیلیش پاٹل، مولانا جاوید پٹیل وغیرہ نمایاں طور پر موجود تھے۔

مائیکل سپاور کا دعویٰ ہے کہ اسے اوٹاوا نے چین میں انٹیلی جنس اکٹھا کرنے کے لیے استعمال کیا گیا

بیجنگ۔ 23 نومبر۔ایم این این۔چین کی طرف سے تقریباً تین سال تک جیل میں بند دو کینیڈین باشندوں میں سے ایک نے دعویٰ کیا کہ وہ نادانستہ طور پر انٹیلی جنس اکٹھا کرنے کے لیے استعمال ہوا تھا اور وہ اوٹاوا سے معاوضہ مانگ رہا ہے۔پیر کے روز ایک چین-کینیڈین صف نے اپنا سر اٹھایا۔بیجنگ کی 2018 سے 2021 تک کینیڈین مائیکل سپاور اور مائیکل کووریگ کی حراستوں نے دوطرفہ تعلقات کو گہرے منجمد کر دیا تھا۔اسپاور نے مبینہ طور پر اب کووریگ کو مورد الزام ٹھہرایا، جس کے ساتھ اس نے شمالی کوریا کے بارے میں معلومات فراہم کی تھیں، اس بات سے بے خبر کہ اسے کینیڈا اور اس کے انٹیلی جنس شراکت داروں کے ساتھ ان کی قید کے لیے شیئر کیا جائے گا۔گلوب اینڈ میل اخبار کے مطابق، وہ اوٹاوا سے لاکھوں ڈالر کے معاوضے کا مطالبہ کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ الزامات بے بنیاد ہیں۔سپاور کے وکیل نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا جبکہ کینیڈا کی وزارت خارجہ نے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو کے 2021 کے ریمارکس کا حوالہ دیتے ہوئے جاسوسی کے الزامات کو بھی "بے بنیاد" قرار دیا۔تاہم، اوٹاوا میں چین کے سفارت خانے نے ایک بیان میں کہا کہ سپاور کا دعویٰ "کینیڈا کی منافقت کو پوری طرح بے نقاب کرتا ہے۔کینیڈا کی طرف سے چین کی طرف سے نام نہاد صوابدیدی حراست کو بڑھانا خالصتاً ایک چور ہے جو 'چور کو روکو' کا نعرہ لگا رہا ہے۔ان کی حراست کے وقت، اوٹاوا نے ان دونوں مائیکلز کے خلاف لگائے گئے جاسوسی کے الزامات کو مسترد کر دیا، اور بیجنگ پر الزام لگایا کہ اس نے ہواوے ٹیکنالوجیز کے ایک سینئر ایگزیکٹو اور اس کے بانی کی بیٹی مینگ وانژو کی امریکی وارنٹ پر گرفتاری کے بدلے میں انہیں من مانی طور پر حراست میں لیا تھا۔

عمران خان کا نام نو فلائی لسٹ میں شامل کرنے کی سفارش

اسلام آباد۔23 نومبر۔ایم این این۔وفاقی کابینہ کی ذیلی کمیٹی نے بدھ کو پی ٹی آئی چیئرمین عمران خان، ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی اور دیگر 27 افراد کے نام 190 ملین پاؤنڈ سیٹلمنٹ (القادر ٹرسٹ) کیس کے سلسلے میں ایگزٹ کنٹرول لسٹ (ای سی ایل) میں ڈالنے کی سفارش کی ہے۔عبوری وزیر داخلہ سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ای سی ایل سے متعلق وفاقی کابینہ کی ذیلی کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں نو فلائی لسٹ سے متعلق معاملوں کا جائزہ لیا گیا۔جس میں نگران وزیر ریلوے شاہد اشرف تارڑ، وزارت داخلہ کے حکام اور دیگر اداروں نے شرکت کی۔اس کیس سے متعلق 27 دیگر افراد میں سابق خاتون اول کی دوست فرح گوگی سمیت زلفی بخاری، غلام سرور خان، مراد سعید، پرویز خٹک، حماد اظہر، شفقت محمود، بریگیڈیئر (ر) اعجاز احمد شاہ، علی امین گنڈاپور، خسرو بختیار، اعظم سواتی، اسد عمر، عمر ایوب، شیخ رشید، فواد چوہدری، محبوب سلطان، فروغ نسیم، شیریں مزاری، راجہ منظور احمد کیانی، محمد عارف رحیم، محمد نوید اکبر، سکندر حیات، محمد اعظم خان، نثار محمد، غلام حیدر اور عارف نذیر بٹ شامل ہیں۔پی ٹی آئی سربراہ کے خلاف مقدمہ اربوں روپے کی کرپشن سے متعلق ہے۔معزول وزیر اعظم کو ابتدائی طور پر اس سال 9 مئی کو اسلام آباد ہائی کورٹ کے احاطے سے اس کیس میں گرفتار کیا گیا تھا لیکن بعد میں سپریم کورٹ کی جانب سے گرفتاری کو غیر قانونی قرار دینے کے بعد رہا کر دیا گیا۔14 نومبر کو پی ٹی آئی کے سربراہ، جو پہلے ہی سائفر کیس میں اڈیالہ جیل میں قید تھے، کو قومی احتساب بیورو (نیب) نے القادر ٹرسٹ کیس میں دوبارہ گرفتار کرلیا۔جس کے بعد انہیں جسمانی ریمانڈ پر انسداد بدعنوانی کے حوالے کر دیا گیا۔اجلاس کے دوران، ذیلی کمیٹی نے ای سی ایل میں 41 ناموں کو شامل کرنے کی سفارش کی -- جو مختلف محکموں اور ایجنسیوں کی طرف سے بھیجے جائیں گے۔نیب نے 190 ملین پاؤنڈ سیٹلمنٹ کیس میں مبینہ طور پر ملوث ہونے پر عمران سمیت 29 افراد کے نام ای سی ایل میں ڈالنے کی سفارش کی۔13 مختلف نوعیت کے کیسز میں نام ای سی ایل سے نکالنے کی بھی سفارش کی گئی۔عدلیہ کی ہدایت پر سات افراد کے نام نو فلائی لسٹ سے نکالنے کی سفارش کی گئی۔نظرثانی کے لیے جمع کرائی گئی اپیلوں میں سے تین افراد کے نام ای سی ایل سے نکالنے کی سفارش کی گئی۔ذیلی کمیٹی کی سفارشات حتمی منظوری کے لیے وفاقی کابینہ کو بھیجی جائیں گی۔وزارت داخلہ کی جانب سے کسی شخص کا نام ای سی ایل میں ڈالنے کے لیے اختیار کیے گئے قانونی طریقہ کار کے مطابق فہرست میں نام شامل کرنے یا نکالنے کی منظوری وفاقی کابینہ دیتی ہے۔نو فلائی لسٹ میں نام ایگزٹ فرام پاکستان (کنٹرول) آرڈیننس 1981 کے تحت ای سی ایل رولز 2010 میں بیان کردہ بنیادوں اور اعلیٰ اور بینکنگ کورٹس کی ہدایات پر رکھے گئے ہیں۔

طورخم پر کارگو گاڑیوں کے ڈرائیورز کیلئے بھی ویزا پاسپورٹ کی شرط لازمی قرار

خیبر۔23 نومبر۔ایم این این۔سرحدی گزرگاہ طورخم پر کارگو گاڑیوں کے ڈرائیورز کیلئے بھی ویزا پاسپورٹ کی شرط لازمی قرار دے دی گئی۔کسٹم حکام کے مطابق ڈرائیورز ویزا پالیسی کی شرط پر عمل درآمد آج سے شروع ہوگیا ہے۔کسٹم حکام نے بتایا کہ طورخم سرحد پر ڈرائیورز کی سفری دستاویزات چیک کی جائیں گی، کارگو گاڑی کے ڈرائیورز کے لیے ویزا شرط وفاقی حکومت کا فیصلہ ہے۔دوسری جانب کسٹم ذرائع نے بتایا کہ طورخم پر افغان حکام نے ویزے نہ دینے کا الزام لگا کر دوطرفہ تجارت معطل کر دی ہے۔

نیپال کا چین میں گھٹتا ہوا اعتماد جیو پولیٹیکل ڈائنامکس میں تبدیلی کا اشارہ

کھٹمانڈو۔ 23 نومبر۔ایم این این۔بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو (بی آر آئی) کی پائیداری، چینی سوشل میڈیا ایپس کے منفی اثرات، نیپالی سرزمین پر تجاوزات اور چینی عناصر کے ذریعے کام کرنے والے مجرمانہ گروہوں کی وجہ سے نیپال چین میں دلچسپی اور اعتماد کھو رہا ہے۔نیپال کی حکومت کا حالیہ موقف، بی آر آئی اور صدر ژی جن پنگ کے حفاظتی نظریے کی توثیق نہ کرنا، ہمالیائی ملک میں چین کے گھٹتے ہوئے اثر و رسوخ کے بارے میں واضح کرتا ہے۔نیپال نے غیر متوقع طور پر اور بغیر اطلاع کے چینی سوشل میڈیا ایپ ٹک ٹاک پر پابندی لگا دی۔نیپالی وزیر ریکھا شرما نے کہا، "ہماری سماجی ہم آہنگی، خاندانی ڈھانچہ، اور خاندانی تعلقات کو سوشل میڈیا، ٹک ٹاک کے ذریعے خراب کیا جارہا ہے۔ ٹک ٹاک پر پابندی کا فیصلہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔ اگرچہ نیپال نے پابندی کی کوئی صحیح وجہ نہیں بتائی، لیکن قومی سلامتی کے خدشات نے فوری طور پر پابندی کو جنم دیا ہے۔اس کے پڑوسی بھارت سمیت کئی ممالک نے اپنی قومی سلامتی کو لاحق خطرات کا حوالہ دیتے ہوئے ٹک ٹاک پر پابندی عائد کردی ہے۔یہاں تک کہ چین کے ہمہ وقت دوست پاکستان نے بھی کئی مواقع پر چینی ایپ پر عارضی طور پر پابندی لگا دی ہے۔سیکیورٹی ماہرین نے دعویٰ کیا کہ ٹک ٹاک چینی حکومت کے ساتھ ذاتی اور حساس ڈیٹا شیئر کرتا ہے اور بیجنگ کے حامی پروپیگنڈے کو فروغ دیتا ہے۔نیپال حکومت کی طرف سے مقرر کردہ ایک کمیٹی نے پایا کہ چین نے ملک کی سرزمین کے اندر ڈھانچے بنائے ہیں۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "چینی فریق نے ہملہ میں نیپالی زمین پر ڈھانچے تعمیر کیے ہیں اور مختلف قسم کی رکاوٹیں کھڑی کی ہیں۔" ایک اندازے کے مطابق چین نے نیپال کی 621 ہیکٹر اراضی پر قبضہ کر رکھا ہے اور نیپالی کسانوں کو چرنا بند کرنے پر مجبور کیا ہے۔نیپالی عوام گزشتہ چند سالوں سے چین کی جانب سے بار بار تجاوزات کی کوششوں کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔نعرے جیسے "نیپال کی سرزمین واپس کرو"، "چین واپس جاؤ" اور "چینی توسیع پسندی بند کرو"! سڑکوں پر اور سوشل میڈیا پر اٹھائے گئے ہیں، جس سے نیپال میں غصہ بڑھ رہا ہے۔چین نے نیپال کے اندر عمارتیں اور سڑکیں بنانے سے پہلے بین الاقوامی سرحد پر ستونوں کو تباہ یا منتقل کیا۔چینی فوجیوں نے مداخلت کی اور نیپالی اہلکاروں کو علاقہ چھوڑنے پر مجبور کیا جب وہ تجاوزات کی اطلاعات کی تصدیق کرنے گئے۔نیپال کو زمین کی آمدنی کے ریکارڈ کے باوجود 1962 میں روئی گاؤں کو چین کے حوالے کرنا پڑا، جس کی وجہ سے نیپال میں چین کی دراندازی کے بارے میں نیپالی عوام میں عدم تحفظ بڑھتا جا رہا ہے۔چینی میڈیا نے یہاں تک کہ ایک بار دعویٰ کیا تھا کہ ماؤنٹ ایورسٹ چین کا حصہ ہے، 33 ہیکٹر اراضی پر قبضے اور چینی فوجیوں کی جانب سے ایورسٹ کے علاقے میں دراندازی کی اطلاعات ہیں۔اس خبر کو جلد ہی حذف کر دیا گیا، لیکن اس نے نیپالی لوگوں کو پریشان اور خوفزدہ کر دیا۔نیپالی کانگریس کے نائب صدر بملیندر ندھی نے انہیں "خطرناک چینی سرگرمیاں" قرار دیا۔کسی بھی خلاف ورزی کے خلاف سخت موقف کی بازگشت کرتے ہوئے، مقامی سیاسی رہنما جیون بہادر شاہی نے کہا"، نیپال اپنی سرزمین پر کسی بھی قسم کی تجاوزات کو سختی سے مسترد کرتا ہے۔حالیہ برسوں میں، نیپالی پولیس نے بہت سے چینی افراد کو بینکنگ فراڈ سے لے کر انسانی اسمگلنگ تک کے سنگین جرائم میں گرفتار کیا ہے۔چینی ہیکرز کو نیپال میں کلون شدہ اے ٹی ایم کارڈز کا استعمال کرتے ہوئے پکڑا گیا، جس کے نتیجے میں چینی سفارت خانے کے باہر چینی شہریوں کی جانب سے نیپالی خواتین کی اسمگلنگ کی مذمت کرتے ہوئے مظاہرے ہوئے۔تاہم کوئی بہتری نہیں آئی۔چینی ساختہ پوکھارا بین الاقوامی ہوائی اڈہ جنوری 2023 میں اپنے افتتاح کے بعد سے باقاعدہ بین الاقوامی پروازیں وصول کرنے میں ناکام رہا ہے۔اب، یہ سری لنکا کے متلا راجاپاکسا بین الاقوامی ہوائی اڈے کی طرح سفید ہاتھی بننے کا خطرہ ہے۔چینی جمہوری کارکن اور مصنف جیانلی یانگ کے مطابق، نیپال کو سری لنکا کی طرح قرضوں کے جال میں پھنسنے کا خدشہ ہے، کیونکہ آمدنی پیدا کرنے میں ناکامی کی وجہ سے وہ چینی قرضوں کو ادا کرنے سے قاصر ہو جائے گا۔

ڈبلیو ایچ او نے چین سے سانس کی بیماری کے پھیلنے کے بارے میں تفصیلات طلب کیں

نیویارک۔23 نومبر۔ایم این این۔ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) نے چین سے سانس کی بیماریوں میں اضافے اور بچوں میں نمونیا کے جھرمٹ کی اطلاع کے بارے میں تفصیلات طلب کی ہیں، جسے اس کے چین کے دفتر نے جمعرات کو ایک "معمول کی" جانچ قرار دیا ہے۔قومی صحت کمیشن کے چینی حکام نے 13 نومبر کو سانس کی بیماری کے واقعات میں اضافے کی اطلاع دینے کے لیے ایک پریس کانفرنس کی۔حکام نے کووڈ۔19 کی پابندیوں کو ہٹانے اور انفلوئنزا، مائکوپلاسما نمونیا، ایک عام بیکٹیریل انفیکشن جو عام طور پر چھوٹے بچوں کو متاثر کرتا ہے، سانس کے سنسیٹیئل وائرس، اور وائرس جو کووڈ۔19 کا سبب بنتا ہے، کے بارے میں معلوم پیتھوجینز کی گردش کو بڑھنے کی وجہ قرار دیا۔چین اور ڈبلیو ایچ او دونوں کو 2019 کے اواخر میں وسطی چینی شہر ووہان میں سامنے آنے والے ابتدائی کووڈ۔19 کیسز کی رپورٹنگ کی شفافیت کے بارے میں سوالات کا سامنا ہے۔ڈبلیو ایچ او نے کہا کہ یہ واضح نہیں ہے کہ آیا یہ سانس کے انفیکشن میں مجموعی طور پر اضافے سے منسلک ہیں جو پہلے چینی حکام کے ذریعہ رپورٹ کیے گئے تھے یا الگ الگ واقعات۔ڈبلیو ایچ او نے کہا کہ اس نے بین الاقوامی صحت کے ضوابط کے طریقہ کار کے ذریعے اضافی وبائی امراض اور طبی معلومات کے ساتھ ساتھ بچوں میں پھیلنے کی اطلاع سے لیبارٹری کے نتائج طلب کیے ہیں۔اس نے چین سے معروف پیتھوجینز کی گردش کے رجحانات اور صحت کی دیکھ بھال کے نظام پر پڑنے والے بوجھ کے بارے میں مزید معلومات طلب کی ہیں۔ڈبلیو ایچ او نے کہا کہ وہ چین میں اپنی موجودہ تکنیکی شراکت داری اور نیٹ ورکس کے ذریعے طبی ماہرین اور سائنسدانوں کے ساتھ رابطے میں ہے۔ڈبلیو ایچ او چین نے کہا کہ سانس کی بیماریوں میں اضافے اور چین جیسے رکن ممالک سے بچوں میں نمونیا کے جھرمٹ کے بارے میں معلومات کی درخواست کرنا "معمول" ہے۔ڈبلیو ایچ او چین نے ایک ای میل بیان میں کہا کہ عالمی ایجنسی نے دستیاب معلومات کو شیئر کرنے کے لیے چین پر ایک بیان جاری کرنے کا فیصلہ کیا، کیونکہ اسے میڈیا سے اس بارے میں متعدد سوالات موصول ہوئے تھے۔ایک ٹرانسکرپٹ کے مطابق گزشتہ ہفتے کی پریس کانفرنس میں غیر تشخیص شدہ نمونیا کا تذکرہ نہیں کیا گیا تھا، لیکن ایک مقرر نے کہا کہ ہر ایک نے محسوس کیا کہ تین سال پہلے کے مقابلے اس سال سانس کی بیماریوں میں اضافہ ہوا ہے۔مقرر نے کہا کہ مائکوپلاسما نمونیا کی عالمی نگرانی گزشتہ تین سالوں کے دوران کم رہی ہے اور وبائی بیماریاں ہر تین سے سات سال بعد ہوتی ہیں۔اکتوبر کے وسط سے، ڈبلیو ایچ او نے کہا کہ شمالی چین میں پچھلے تین سالوں کی اسی مدت کے مقابلے میں انفلوئنزا جیسی بیماری میں اضافہ ہوا ہے۔اس نے کہا کہ چین کے پاس بیماری کے واقعات کے رجحانات کے بارے میں معلومات حاصل کرنے اور اس ڈیٹا کو گلوبل انفلوئنزا سرویلنس اور رسپانس سسٹم جیسے پلیٹ فارمز کو رپورٹ کرنے کے لیے نظام موجود ہیں۔حالیہ دنوں میں، شمال مغرب میں ژیان جیسے شہروں میں میڈیا نے ان ہسپتالوں کی ویڈیوز پوسٹ کی ہیں جن میں والدین اور بچے چیک کے منتظر ہیں۔کچھ سوشل میڈیا صارفین نے بچوں کی تصاویر پوسٹ کی ہیں جب وہ ہسپتال میں نس کے ذریعے ڈرپس لیتے ہوئے ہوم ورک کر رہے ہیں۔

نئے ووٹر رجسٹریشن میں حائل رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے۔ڈیموکریٹک فورم نے شکایت درج کرائی

جلگاؤں (شیخ زیان احمد): گزشتہ تجربات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ کوئی سیاسی پارٹی یا کوئی سماجی وفلاحی تنظیم کسی علاقے میں ووٹر رجسٹریشن کا کام انجام دیتی ہے اور جمع شدہ فارمس متعلقہ تحصیلدار آفس میں جمع کرواتے ہیں تو افرادی قوت کی کمی کا بہانہ کرکے آدھے سے زائد فارمس بھرے ہی نہیں جاتے، نیز جو فارمس پُر کیئے جاتے ہیں اُن میں کبھی نام غلط ہوتے ہیں، (Spellings وغیرہ)، کبھی پتہ تو کبھی مرد کو خاتون بنا دیا جاتا ہے۔اسی طرح کی مختلف کئی ساری شکایات کے چلتے مہاراشٹر ڈیموکریٹک فورم نے منصوبہ بند طریقہ سے حکومتی کارندوں سے اِن معاملات کا حل نکالنے کی کوششیں شروع کردی ہیں۔اسی ضمن میں مہاراشٹر ڈیموکریٹک فورم کی جلگاؤں شاخ نے آن لائن اور آف لائن ووٹر رجسٹریشن میں درپیش رکاوٹ اور دیگر مشکلات کے حوالے سے جلگاؤں کے تحصیلدار بنسوڑے صاحب سے ملاقات کی۔اس موقع پر ایم ڈی ایف کے صوبائی کوآرڈینیٹر فاروق شیخ اور ضلعی ذمہ دار عارف دیشمکھ نے تحصیلدار سے گفتگو کی اور 7 اہم مسائل کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ ان میں مشین آن لائن نام نہیں لے رہی ہے۔16 ستمبر سے پہلے بھرے ہوئے ووٹر کارڈز ابھی تک موصول نہیں ہوئے ہیں۔حالانکہ کچھ ووٹرز کے کارڈ مسترد کیے گئے ہیں لیکن ووٹرز کو کوئی جواب نہیں دیا گیا۔جلگاؤں شہر میں چار پولنگ اسٹیشنس کم ہوگئے ہیں جس کی وجہ سے سیریل نمبرز میں تبدیلی کی وجہ سے ووٹروں کے نام کم ہورہے ہیں۔16 ستمبر سے اب تک جو نام درج ہوئے ہیں۔تحصیلدار نے مندوب کو یقین دلایا کہ وہ بروقت حل نکالنے کی کوشش کررہے ہیں اور افرادی قوت کی کمی کا بھی اعتراف کیا۔پھر بھی تحصیلدار نے اس کی ذمہ داری لی ہے۔وفد میں مہاراشٹر کے ریاستی کوآرڈینیٹر فاروق شیخ ضلع کوآرڈینیٹر عارف دیشمکھ، شیخ مشتاق احمد، انور خان، مظہر خان، متین پٹیل، قاسم عمر، عبدالرزاق پٹیل، ارمان پٹیل، عبدالرؤف ٹیلر، الطاف شیخ وغیرہ موجود تھے۔

''مسجد اقصیٰ سے بابری مسجد تک'' کا پیغام نئی نسل تک پہنچانے کے لیے ۴ر دسمبر کو اجلاس عام

خصوصی نوجوانوں سے شرکت کی اپیل (مسلم نمائندہ کونسل)

اورنگ آباد: ارض مقدس انبیاء کی سرزمین کہلاتی ہے۔بتلایا جاتا ہے کہ 4000 انبیاء کا تعلق اسی سرزمین سے رہا ہے۔قرآن مجید نے اس کو بابرکت اور مقدس زمین کہا ہے۔نبی کریمؐ نے 15 ر سال اسی کی طرف رخ کرکے نمازیں ادا کی ہیں۔مسجد حرام مکہ اور مسجد نبویؐ مدینہ کے بعد یہ تیسرا حرم ہے جو مسجد اقصیٰ یروشلم کہلاتا ہے۔نبیؐ کو معراج پر اسی مقام سے لے جایا گیا تھا مگر یہ ارض مقدس خون میں نہائی ہوئی ہے۔امریکہ اور یوروپ اسرائیل کے مددگار اور جدید ہتھیار سپلائی کررہے ہیں۔UNO بڑی طاقتوں اور بالخصوص امریکہ کی رکھیل ہے۔سوائے قراردادوں کے کچھ نہیں کرسکتی۔مسلم حکومتیں بیواؤں کی طرح خموش ٹک ٹک دیدم، دم نہ کشیدم کا مظاہرہ کررہی ہیں۔مسلم عوام حیران و پریشان ہیں۔احتجاج، دعائیں، میمورنڈم، ریلیاں ومغربی اشیاء کا بائیکاٹ جیسے فارمولوں پر عمل پیرا ہیں۔ساتھ ہی ساتھ بابری مسجد کی 31 ویں برسی بھی قریب ہے۔پچھلے ۱۸ ر سالوں سے مسلم نمائندہ کونسل بابری مسجد کی شہادت پر احتجاج درج کراتے آئی ہے کیونکہ ۶ ر دسمبر ۱۹۹۲ء تاریخ انسانی کا وہ سیاہ دن ہے جس دن چارسو سالہ قدیم بابری مسجد شہید کردی گئی۔1949ء سے 2019ء تک عدالتوں میں اس کا کیس گردش کرتا رہا۔بالآخر آستھا کے نام پر اسے مندر ٹرسٹ کے حوالے کردیا گیا۔1949ء میں ناجائز طریقے سے مرتیوں کا رکھنا اور 1992ء میں بابری مسجد کی مسماری یہ دونوں عمل عدالت عالیہ کی نظر میں جرم ٹھہرے لیکن ایک کو بابری مسجد سمیت پوری زمین دے دی گئی اور دوسرے کو مندر بنانے کا ٹھیکہ مل گیا۔مسلمانوں کے نصیب میں عدالتی چارہ جوئی کے نتیجے میں جو ناانصافیاں آئیں اس کا اظہار بھی مشکل تر ہوتا جارہا ہے۔اللہ کے گھر کی صدا کو ہمیشہ یاد رکھنے اور اُن زخموں کو ہرا رکھنے نئی نسل تک اُسے پہنچانے کے لیے، مسجد کی شرعی حیثیت، بابری مسجد کی تاریخ اور مسجد اقصیٰ سے بابری مسجد تک کا سفر جاننے کے لیے 4ر دسمبر 2023ء، بروز پیر، شام 7 ربجے مولانا آزاد ریسرچ سینٹر مجنوں ہل، اورنگ آباد میں اجلاس رکھا گیا ہے۔اس اجلاس میں علماء کرام اور دانشوران ملت خطاب فرمائیں گے۔کونسل نے عوام الناس، خاص کر بزرگوں اور والدین سے گذارش کی ہے کہ اپنے بچوں اور نوجوانوں کو اس پروگرام میں زیادہ سے زیادہ شرکت کے لیے پابند کریں تاکہ مسجد اقصیٰ اور بابری مسجد اور اُس سے متعلق پیغام کو نئی نسل تک پہنچایا جاسکے۔

پاکستان میں بجلی مزید مہنگی ہونے کا امکان، صارفین پر 40 ارب کا اضافی بوجھ پڑے گا

اسلام آباد۔23 نومبر۔ایم این این۔ملک میں بجلی کی قیمت میں ایک بار پھر اضافے کا امکان ہے، جس سے صارفین پر 40 ارب روپے کا اضافی بوجھ پڑے گا۔ذرائع کے مطابق ملک میں بجلی صارفین پر 40 ارب روپے کا اضافی بوجھ ڈالنے کی تیاری کی جارہی ہے۔اس سلسلے میں بجلی کی قیمت 3 روپے 53 پیسے فی یونٹ بڑھائے جانے کا امکان ہے۔سینٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی (سی پی پی اے) کی جانب سے بجلی مہنگی کرنے کے لیے نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) میں درخواست دائر کردی ہے۔3 روپے 53 پیسے فی یونٹ کا اضافہ اکتوبر 2023ء کی ماہانہ فیول ایڈجسٹمنٹ کی مد میں مانگا گیا ہے۔بجلی مزید مہنگی کرنے کی سی پی پی اے کی درخواست پر نیپرا 29 نومبر کو سماعت کرے گا۔

جمعیہ علماء ضلع تھانہ کے عہدیداران واراکین کی ووٹر لسٹ اندراج بیداری مہم کے سلسلے میں ایک اہم میٹنگ

18 سال کے اوپر کے تمام بچے بچیوں کے نام ووٹر لسٹ میں ضرور درج کرائیے: مفتی محمد حذیفہ قاسمی کی اپیل

23 نومبر 2023 (پریس ریلیز) آج یہاں مدرسہ ومسجد اصلاح المسلمین شیل پھاٹا ممبرا کوسہ میں جمعیۃ علماء ضلع تھانہ کے عہدے داران واراکین کی ووٹر لسٹ اندراج بیداری مہم کے سلسلے میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی جس کی صدارت مفتی محمد حذیفہ صاحب قاسمی (ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر وصدر جمعیۃ علماء ضلع تھانہ) نے فرمائی، میٹنگ میں 18 سال سے اوپر کی عمر کے تمام بچوں بچیوں کے نئے نام درج کرانے، ناموں میں کرکشن (تصحیح) وغیرہ کے سلسلہ میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔اس موقع پر مفتی سید حذیفہ قاسمی صاحب نے کہا کہ ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے کی یہ مہم ایک مخصوص مدت کے لئے شروع کی جاتی ہے اس وقت یہ مہم جاری ہے ان ایام کے دوران ووٹر لسٹ میں ناموں کے اندراج اور تصحیح (Correction) کا کام کیا جائے گا۔جن حضرات کا ووٹر لسٹ میں نام نہیں ہے، غلط درج ہوگیا ہے، شناختی کارڈ نہیں ہے ایسے تمام لوگ ووٹر لسٹ میں اپنے ناموں کا اندراج یا تصحیح کراسکتے ہیں اور شناختی کارڈ حاصل کرسکتے ہیں۔مولانا یوسف جمال صاحب قاسمی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع تھانہ) نے اپنی ابتدائی گفتگو میں ووٹر لسٹ میں ناموں کا اندراج کرانے اور ووٹر آئی ڈی کارڈ بنانے کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ ہمارے صوبائی صدر محترم مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی ہدایت کے مطابق ووٹر لسٹ اندراج بیداری مہم ممبئی سمیت صوبے بھر میں چلائی جارہی ہے جس کے نتیجے میں اب تک ہزاروں لوگ اپنے ناموں کا اندراج اور درستگی کا کام کراچکے ہیں۔اسی بابت آج ضلع تھانہ کی یہ میٹنگ منعقد کی گئی ہے۔اس میٹنگ میں موجود تمام اراکین کے باہم مشورے سے پوری ذمہ داری کے ساتھ اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے، اور ووٹر لسٹ میں ناموں کے اندراج کرانے کے تعلق سے عوامی بیداری پیدا کرنے کا تیقن لیا گیا۔اس میٹنگ کا آغاز قرآن کریم کی تلاوت اور نعتیہ کلام سے ہوا، میٹنگ میں تھانہ ضلع جمعیۃ علماء یونٹوں کے عہدیداران واراکین خاص طور پر جمعیۃ علماء کوسہ ممبرا کے بیشتر اراکین جمعیۃ موجود تھے۔

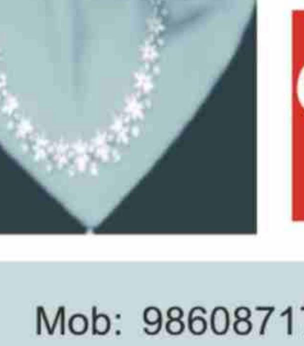

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق و توثیق نہیں کرتا ہے۔(ادارہ)

مطالعاتی مہم کو ریاست کے اسکولوں میں لاگو کیا جائے گا

"مہاراشٹر میں ریڈنگ مومنٹ" پہل

ممبئی: 23: 23/نومبر (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر مطالعاتی مہم (ریڈنگ مومنٹ) کو ریاست کے تمام اسکولوں میں لاگو کیا جائے گا اور اس سرگرمی کے ذریعے آٹھویں جماعت تک کے بچے خوشگوار پڑھنے کے ذریعے 'تعلیم کے لیے پڑھیں' کے قابل ہوں گے، مختلف سماجی این جی اوز کی شراکت سے ایک تحریک شروع کی جائے گی۔ اس پہل کو ریاستی محکمہ اسکولی تعلیم کے ذریعہ یونیسیف، پرتھم کتب اور ریڈ انڈیا کے ساتھ مل کر نافذ کیا جائے گا۔ مراٹھی زبان میں معیاری مواد عمر کے گروپوں کے مطابق بچوں کے لیے دستیاب کرایا جائے گا جبکہ III کلاس تک کے ہر بچے میں پڑھنے کی مہارت کو فروغ دیا جائے گا۔ اس سے مراٹھی زبان کے نئے قارئین بھی پیدا ہوں گے، ساتھ ساتھ ان کو اچھی ثقافت بھی ملے گی، بچوں میں اخلاقی اقدار بھی پروان چڑھیں گی۔ اس پہل کو ریاستی سطح پر وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی موجودگی میں شروع کیا جائے گا۔ اس اقدام کو تیز کرنے کے لیے برانڈ ایمبیسیڈرز کی تقرری، آن لائن پلیٹ فارم، میڈیا پلیٹ فارم کی شمولیت اور لوگوں کی کوششوں کی تشہیر کی جائے گی۔ اسکول کے ٹائم ٹیبل میں ایک خوش گوار وقت متعارف کرایا جائے گا جس میں پڑھنے کے لیے 15 سے 20 منٹ مختص کیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ دفتر میں ریڈ انڈیا جشن، کتاب میلہ اور کتابوں کی نمائش کا انعقاد کیا جائے گا۔ 22 نومبر 2023 کو اسکول ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس ڈپارٹمنٹ کی جانب سے اس سلسلے میں ایک حکومتی فیصلہ جاری کیا گیا ہے۔ اسکولوں اور سرکاری لائبریریوں کو اس میں اہم کردار ادا کرنا ہوگا اور اس سرگرمی کو ان کے تعاون سے نافذ کیا جائے گا۔

شراب فروخت کرنے والی خواتین کو تین سال قید

بلولی: یہاں کی فرسٹ کلاس مجسٹریٹ۔ تھانیکر، نے دفعہ 65 AD۔ میں ایک سال قید اور روپے جرمانہ عائد کیا۔ پولس سب انسپکٹر گھڈگے کو اطلاع ملی کہ آدم پور میں یمونا بائی کاشا گوڑ کے گھر کی کھلی جگہ پر غیر ملکی شراب کی اسمگلنگ اور فروخت کی جارہی ہے اور اس نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ موقع پر چھاپہ مارا۔ دفعہ 65 کے تحت رام تیرتھ پولیس اسٹیشن میں کیس درج کیا گیا تھا کیونکہ اس وقت خواتین کو شراب فروخت کرتے ہوئے پایا گیا تھا۔ پولیس انسپکٹر شیامندر بھوانیکر نے مذکورہ جرم کی تحقیقات مکمل کی اور فرسٹ کلاس مجسٹریٹ بلولی کے سامنے چارج شیٹ داخل کی۔ حکومت کی جانب سے کل چار گواہوں پر جرح کی گئی۔

اکبراویسی کے بیان پر آسام کے وزیر اعلیٰ بھڑک گئے

حیدرآباد: آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے صدر مجلس اسدالدین اویسی کے بھائی اکبر الدین اویسی کی جانب سے پولیس انسپکٹر کو دھمکانے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اگر ایسا کچھ آسام میں ہوتا تو معاملہ کو ہم 5 منٹ میں نپٹا دیتے۔ واضح رہے کہ اکبرالدین اویسی نے ان کے انتخابی جلسہ میں مداخلت پر ایک پولیس انسپکٹر کو دھمکی دی تھی جس کے بعد ان کے خلاف ایک مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ اس واقعہ پر تبصرہ کرتے ہوئے آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے کہا کہ اگر یہ آسام میں ہوتا تو معاملہ پانچ منٹ میں طے ہوجاتا۔ تلنگانہ میں خوشامد کی سیاست چلتی ہے جس کی وجہ سے نہ بی آر ایس اور نہ ہی کانگریس انہیں کچھ کہتی ہے۔ اگر آپ کھلے عام پولیس کو دھمکی دے سکتے ہیں تو لوگ تو خوف محسوس کریں گے۔ انہوں نے الیکشن کمیشن آف انڈیا پر زور دیا کہ وہ اکبرالدین اویسی کی امیدواری کو منسوخ کردے۔ دوسری طرف اکبرالدین اویسی اپنے خلاف درج مقدمہ پر ردعمل ظاہر کرچکے ہیں اور ان کہنا ہے کہ ان کے پاس ویڈیو فوٹیج موجود ہے۔ اگر میں رات 10 بجے کے بعد تقریر کرتا تو یہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہوتی اور پولیس مقدمہ درج کرسکتی تھی تاہم پرامن طور پر جاری جلسہ میں پولیس انسپکٹر نے جان بوجھ کر مداخلت کی۔ اپنے بھائی کا دفاع کرتے ہوئے اسدالدین اویسی نے کہا کہ عہدیدار کو مداخلت نہیں کرنی چاہئے تھی کیونکہ انتخابی مہم کا وقت ختم ہونے میں ابھی پانچ منٹ باقی تھے۔ تلنگانہ میں 30 نومبر کو انتخابات ہوں گے اور ووٹوں کی گنتی 3 دسمبر کو ہوگی۔

پنجاب: گوردوارہ میں نہنگ سکھوں اور پولیس کے درمیان تصادم، ایک پولیس اہلکار کی موت، علاقہ میں کشیدگی

چنڈی گڑھ: پنجاب کے کپورتھلا میں ایک گردوارہ میں نہنگ سکھوں کے ایک گروپ کی فائرنگ سے ایک پولیس اہلکار جان بحق ہوگیا، جبکہ تین فوجی زخمی ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق نہنگ سکھوں نے یہ حملہ اس وقت کیا جب پولیس کچھ نہنگ سکھوں کو گرفتار کرنے آئی تھی۔ کپورتھلا کے ایس پی تیج بیر سنگھ ہوندل نے کہا کہ جس وقت نہنگوں نے پولیس اہلکاروں پر گولی چلائی وہ سڑک پر کھڑے ہوئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق تنازع کپورتھلا میں سلطان پور لودھی گرودوارہ شری اکال بونگا کے آپریشن کو لے کر ہوا تھا۔ نہنگ سکھوں کا ایک گروپ گرودوارہ چلاتا ہے۔ جبکہ دوسرے گروہ کے 30 سے ؟؟ زائد نہنگ سکھوں نے اس پر قبضہ کرلیا۔ پہلے گروپ کی شکایت پر جب پولیس تجاوزات خالی کرنے اور کچھ نہنگوں کو گرفتار کرنے پہنچی تو نہنگ سکھوں نے ان پر حملہ کردیا۔ اس دوران نہنگ سکھوں کی فائرنگ سے ایک پولیس کانسٹیبل کی موت ہوگئی۔ جبکہ تین زخمی ہوگئے۔ واقعہ کے بعد پورے علاقے میں کشیدگی کا ماحول ہے۔ بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات کردی گئی ہے۔ مشہور 'تاج ہوٹل' کے ڈاٹا میں لگی سیندھ، تقریباً 15 لاکھ گاہکوں کی ذاتی جانکاریاں خطرے میں! ایک رپورٹ کے مطابق ٹاٹا کی ملکیت والے ملک کے مشہور تاج ہوٹل میں حال ہی میں ہوئے ڈاٹا لیک معاملے میں تقریباً 1.5 ملین (15 لاکھ) لوگوں کی ذاتی جانکاری کو خطرہ پہنچا ہے۔ خبر ہے کہ 'ڈین کوکیز' نامی سائبر مجرم 5000 ڈالر میں تاج ہوٹل کے گاہکوں سے جڑی کئی نجی جانکاریاں فروخت کرنے کی پیشکش کررہا ہے۔ حالانکہ اس کی آفیشیل تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ تاج ہوٹل گروپ چلانے والی انڈین ہوٹلز کمپنی لمیٹڈ (آئی ایچ سی ایل) کے ترجمان نے کہا کہ ''مجرم، جسے ڈین کوکیز کے نام سے جانا جاتا ہے، وہ مکمل ڈاٹا سیٹ، پتہ، رکنیت آئی ڈی، موبائل نمبر اور دیگر شخصی شناخت والی جانکاری (پی آئی آئی) کے لیے 5000 ڈالر کا مطالبہ کررہا ہے۔'' آئی ایچ سی ایل ترجمان نے کہا کہ ہمیں کسی ایسے شخص کے بارے میں مطلع کرایا گیا ہے جو محدود گاہک ڈاٹا سیٹ کے قبضے کا دعویٰ کررہا ہے جو غیر حساس روش کا ہے۔ ہمارے گاہکوں کے ڈاٹا کی حفاظت ہمارے لیے سب سے اہم ہے۔ ساتھ ہی ترجمان نے کہا کہ ہم اس دعویٰ کی جانچ کررہے ہیں اور متعلقہ افسران کو مطلع کردیا گیا ہے۔ ہم اپنے سسٹم کی نگرانی کرنا جاری رکھے ہوئے ہیں۔ حالانکہ دہلی پولیس نے ابھی تک اس بات کی تصدیق نہیں کی ہے کہ انھیں تاج ہوٹل گروپ سے ایسی کوئی شکایت ملی ہے یا نہیں۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ حال کے دنوں میں ہندوستان میں ڈاٹا لیک اور سائبر حملہ کے واقعات فکر انگیز سطح پر بڑھے ہیں۔ اس سے قبل آئی سی ایم آر اور دہلی ایمس و آئی آر سی ٹی سی کے ڈاٹا بیس پر حملہ کر کروڑوں لوگوں کا ڈاٹا لیک ہوچکا ہے۔

رفاء چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی بزنس سمیٹ کا انعقاد

ناندیڑ: (راست) 19 نومبر بروز اتوار شام 6:30 بجے سے شہر کے ہوٹل ایتھنی شواجی نگر ناندیڑ میں رفاء چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری ناندیڑ کی جانب سے آفریقن ممالک میں کاروبار کے مواقع اس موضوع پر بزنس سمیٹ منعقد کی گئی۔ پروگرام کی شروعات تذکیر بالقران سے ہوئی، محمد اکرام الدین صاحب نے تذکیر میں دین اسلام میں تجارت کی اہمیت، طریقہ کار اور تاجر کی حیثیت پر روشنی ڈالی۔ افتتاحی کلمات عبدالنعیم صاحب سیکریٹری رفاء چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری ناندیڑ نے پیش کرتے ہوئے کہا کہ رفاء چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ذریعہ ہم شہر کے تاجر حضرات کو ایک دوسرے سے جوڑنا چاہتے ہیں اور ان کے مسائل حل کرتے ہوئے ان کی رہنمائی کرنا ہمارا مقصد ہے۔ رفاء چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری انڈیا کے جنرل سیکریٹری جناب افضل بیگ صاحب نے "* قومی و بین الاقوامی سطح پر تجارت کے مواقع *" کے تحت تاجر حضرات کی رہنمائی کی * آفریقن ممالک میں کاروبار کے مواقع * اس موضوع پر گوا سے تشریف لائے مہمان محمد انیس صاحب نے سیر حاصل گفتگو کی اور امپورٹ ایکسپورٹ میں آنے والے تمام مسائل کا حل بتایا۔ تاجر برادری کو پیش آنے والے مسائل پر گفتگو کے لیے اوپن سیشن بھی رکھا گیا تھا جس میں شہر کے تاجر حضرات نے اپنے مسائل کا حل مہمانان سے شیر کیا جس کا تشفی بخش جواب دیا گیا۔ پروگرام کا اختتام امیر مقامی جماعت اسلامی ہند، ناندیڑ جناب ابرار دیشمکھ صاحب کے اختتامی خطاب سے ہوا آپ نے مسلمان تاجر کی خصوصیات بیان کی اور بتایا کہ ہم اپنا کاروبار اسلامی طرز پر کرینگے تو کاروبار میں ترقی بھی ہوگی اور ایمان دار تاجر انبیاء شہداء اور صادقین کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ اظہار تشکر اشتیاق احمد خان پیش کیے اور نظامت کے فرائض خضر شیبی نے انجام دیئے۔

سرقہ کی واردات میں مطلوب ملزم ایل سی بی کے شکنجہ میں '20 ہزار روپئے ضبط

ناندیڑ: ستمبر کے مہینے میں لمب گاؤں میں پولیس اسٹیشن کی حدود میں ہوئے سرقہ کی واردات کے معاملے میں ایک مفرور ملزم کو پکڑتے ہوئے ایل سی بی نے اس کی قبضے سے بیس ہزار روپے مالیتی کا سامان ضبط کیا ہے۔ لمب پولیس سٹیشن کے حدود میں 5 ستمبر 2023 کو دو نا معلوم افراد نے مادھو کو ڈرا دھمکا کر اس کے پاس سے رقم چھین لی تھی اس معاملے میں پولیس نے جرم نمبر 123 کے تحت مقدمہ درج کرلیا تھا۔ اس سے قبل کرائم برانچ کی ٹیم نے آج 23 ستمبر کو روی نگر قدیم کوٹھا کے ساکن دیپک عرف چکھیا ونو دھوکرے عمر 24 سال کو حراست میں لیا ہے اس نے اعتراف کیا کہ میں اپنے دوسرے دوست اویز عرف ابوشوٹر شیخ کے ساتھ مل کر یہ واردات انجام دی ہے۔ اس معاملے میں لوٹی ہوئی رقم 20 ہزار روپے لوکل کرائم برانچ نے ضبط کرتے ہوئے دیپک کو مزید کاروائی کے لیمب پولیس کے حوالے کیا گیا ہے اس کاروائی پر ایس پی شری کرشنا کوکاٹے ایڈیشنل ایس پی ابیناش کمار، ڈاکٹر کھنڈیرا اور دھرنے نے لوکل کرائم برانچ انسپکٹر کھنڈیراہ' اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر پانڈرنگ مانے پولیس سب انسپکٹر سونو' پولیس عملدار گنڈے رائے کو اور دیگر پولیس ملازمین نے مبارکباد دیتے ہوئے ان کی کارکردگی کی ستائش کی ہے

مشہور بزرگ شاعر قمر اعجاز کی ناندیڑ آمد کے ضمن میں انجمن احباب اُردو ادب کے زیر اہتمام شعری نشست

ناندیڑ: 23 نومبر (راست)۔ مشہور بزرگ شاعر جناب قمر اعجاز کی ناندیڑ آمد کے موقع پر انجمن احباب اُردو ادب ناندیڑ کی جانب سے شعری نشست کا انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ جس کی صدارت بزرگ و کہنہ مشق شاعر محمود علی سحر فرمائیں گے۔ جب کہ استاد شاعر تمیز احمد پرواز، عطا حیدرآبادی، سہیل صدیقی، ڈاکٹر انیس الرحمٰن انیس، طاہر حسین طاہر، ظہیر الدین بابر، راشد اللہ صدیقی، اطہر کلیم، ذیشان انصاری، محمد دانش، علیم اصرار، وغیرہ شرکت فرمائیں گے۔ بروز ہفتہ بتاریخ 25 نومبر 2023 کی شام 30-8 بجے بمقام حذیفہ کلاسس ڈی کے کامپلکس نزد دفتر روزنامہ ناندیڑ عالمی تحریک منعقد کی جارہی ہے۔ شائقین شعر و سخن سے التماس ہے کہ وہ اس شعری نشست میں شرکت فرما کر شعراء اکرام کی حوصلہ افزائی فرمائے۔ اس طرح کی اطلاع صدر انجمن احباب اُردو ادب ضلع ناندیڑ الطاف احمد ثانی نے دی ہے۔

'31 دسمبر تک گر جائے گی شندے حکومت'، آدتیہ ٹھاکرے کا دعویٰ

مہاراشٹر کی شندے حکومت کے تعلق سے ریاست کے سابق وزیر سیاحت اور ٹھاکرے گروپ کے اہم لیڈر آدتیہ ٹھاکرے نے ایک بڑا دعویٰ کیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ شندے حکومت 31 دسمبر تک گر جائے گی۔ آدتیہ ٹھاکرے کے مطابق 2024 میں ملک اور مہاراشٹر میں نئی حکومت بنے گی۔ آدتیہ ٹھاکرے اس وقت کونکن کے دورے پر ہیں۔ انھوں نے ساونت واڑی مین ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مذکورہ بالا بیان دیا ہے۔ اراکین اسمبلی کی رکنیت کے بارے میں اسمبلی اسپیکر کے سامنے چل رہی سماعت پر آدتیہ ٹھاکرے نے کہا کہ اسمبلی اسپیکر کو 31 تاریخ یا اس سے پہلے فیصلہ لینا چاہیے۔ حالانکہ یہ حکومت زیادہ وقت تک نہیں چلے گی۔ دسمبر میں یہ حکومت گر جائے گی۔ ممبئی میونسپل کارپوریشن نے ممبئی کے ڈیلیل روڈ پر پل کے افتتاح سے متعلق آدتیہ ٹھاکرے سے جب سوال کیا گیا تو انھوں نے میونسپل کارپوریشن کی شدید تنقید کی۔ انھوں نے کہا کہ ''میں میونسپل کارپوریشن کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ حکومت 31 (دسمبر) تک رہے گی۔ اگر نگر پالیکا میرے باہر آنے کا انتظار کررہی تھی تو پہلے ہی بتایا جانا چاہیے تھا۔ انھوں نے ڈیلیل روڈ کو ڈیلے روڈ بنادیا ہے۔''

سجعلی حلال سرٹیفکیٹس کے خلاف کارروائی کی جائے۔ دہشت گردوں کی مدد کا الزام

نئی دہلی: ہندو سینا نے دہلی پولیس سے اپیل کی ہے کہ وہ مسلم تنظیموں بشمول چینائی کی حلال انڈیا' دہلی کی جمعیت علمائے ہند حلال ٹرسٹ اور ممبئی کی حلال کونسل آف انڈیا کے خلاف کارروائی کرے جو ملک میں غیر قانونی طور پر حلال سرٹیفکیٹس جاری کررہے ہیں۔ ہندو سینا کے قومی صدر وشنو گپتا نے دہلی پولیس کمشنر سنجے اروڑہ کو یہ شکایت پیش کی۔ وشنو گپتا نے اپنی شکایت میں کہا کہ مودبانہ درخواست ہے کہ ملک میں چینائی کی حلال انڈیا' دہلی کی جمعیت علمائے ہند حلال ٹرسٹ اور ممبئی کی حلال کونسل آف انڈیا غیر قانونی طور پر بھاری رقومات کے عوض حلال سرٹیفکیٹس تقسیم کررہے ہیں۔

قرض ادا کرنے کے لیے کسانوں کو اپنے اعضاء بیچنے کی پیشکش مہاراشٹر کی بدقسمتی: نانا پٹولے

کسانوں کو بے سہارا چھوڑ دینے والی اندھی و بہری حکومت سے اسمبلی اجلاس میں جواب طلب کریں گے

ممبئی: ریاست میں کسانوں کی حالت انتہائی قابل رحم ہوچکی ہے لیکن بی جے پی حکومت کو اس سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ کسانوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ ہنگولی ضلع کے کسانوں نے قرض کی ادائیگی کے لیے اپنے اعضاء بیچنے کی پیشکش کی ہے۔ یہ چھترپتی شیواجی مہاراج، شاہو، پھلے اور امبیڈکر کے مہاراشٹر کی بدقسمتی ہے کہ کسانوں کو اپنے قرضوں کی ادائیگی کے لیے ایسے قدم اٹھانے پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے، لیکن ریاست کی بی جے پی حکومت کو اس پر کوئی شرم نہیں ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے بی جے پی حکومت پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے کچھ حصوں میں بارش کی قلت اور کچھ حصوں میں بارش کی کثرت کی وجہ سے خشک سالی ہوگئی ہے۔ کسانوں کو سویابین، کپاس، دالوں، پیاز سمیت سبزیوں اور پھلوں کی کوئی قیمت نہیں مل رہی۔ ان پر قرضوں کا پہاڑ کھڑا ہورہا ہے۔ کسانوں کو ابھی تک فصل بیمہ کی رقم نہیں مل سکی ہے۔ وزیر اعلیٰ اور نائب وزرائے اعلیٰ کسانوں کی مدد کے کھوکھلے اعلانات کررہے ہیں۔ کسان بھی بے وقت ہونے والے نقصان کے معاوضے کے منتظر ہیں۔ کئی کسانوں کو قرض معافی کے لیے 50 ہزار روپے کی مراعاتی رقم بھی نہیں ملی ہے۔ اگر سرکاری افسران اور ملازمین صرف 50 پیسے کی نیتا گیری دکھاتے ہیں تو خشک سالی کا اعلان کیسے کریں گے؟ حکومت نے خشک سالی کا اعلان کرنے میں بھی سیاست کی۔ سرکاری خریداری مراکز بھی شروع نہیں ہوئے۔ [illegible] نانا پٹولے نے کہا کہ یہ واضح ہوچکا ہے کہ بی جے پی کی حکومت کسان مخالف ہے۔ ہم نے ہمیشہ حکومت سے کسانوں سے متعلق سوالات کے جواب مانگے ہیں لیکن یہ اندھی، بہری، گینڈے کی کھال والی حکومت انہیں جان بوجھ کر نظر انداز کررہی ہے۔ کسان اس حکومت کی ترجیح نہیں ہیں بلکہ یہ صرف دہلی کی اشارے پر کام کررہی ہے۔ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے ہیلی کاپٹر سے کھیتوں میں جاتے ہیں اور کسان ہونے کا ڈرامہ کرتے ہیں، لیکن ریاست کے غریب کسانوں کی قسمت ایسی نہیں ہے۔ لاکھوں روپے کا قرض لینے کے لیے انہیں اپنے اعضاء تک بیچنے کی نوبت آگئی ہے۔ بی جے پی حکومت صنعت کاروں کے لاکھوں کروڑوں کے قرض معاف کردیتی ہے، لیکن غریب کسانوں کے ایک لاکھ سے دو لاکھ تک کے قرضے بھی معاف نہیں کرتی ہے۔ نانا پٹولے نے کہا کہ وہ سرمائی اجلاس میں بی جے پی حکومت سے ریاست کے کسانوں کے سوالوں کے ساتھ ساتھ ہنگولی کے کسانوں کے سوالوں کے جواب طلب کریں گے۔

परभणी जिल्हा बातमी पत्र

پربھنی ضلع کا خبرنامہ

ربیع سیزن 2023 فصلوں کے مقابلے کسانوں سے 31 دسمبر تک درخواستیں مطلوب

پربھنی: ریاستی، ضلع اور تعلقہ سطح کے محکمہ زراعت کے ذریعے عام اور قبائلی کسانوں کے لیے ربیع سیزن 2023 کے فصل مقابلے کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس میں اناج، دالیں شامل ہیں اور محکمہ زراعت نے کسانوں سے ربیع سیزن 2023 کے مقابلے میں 31 دسمبر تک حصہ لینے کی اپیل کی ہے۔ ریاست میں فصل کی پیداوار بڑھانے کے لیے تجرباتی کسان مختلف تجربات کر کے پیداوار میں اضافہ کررہے ہیں۔ ایسے کسانوں کو ان کی پیداواری صلاحیت کے لیے ترغیبات سے نوازنے سے ان کے حوصلے بڑھیں گے اور انہیں نئی اور جدید ٹیکنالوجی استعمال کرنے کی ترغیب ملے گی۔ اس سے کسانوں کو زرعی پیداوار بڑھانے میں مدد ملے گی۔ اس کے علاوہ، علاقے کے دیگر کسانوں کی رہنمائی کرتے ہوئے، ریاست کے اندر مسابقتی اسکیم کو ریاست کی کل پیداوار میں قیمت میں اضافہ کرنے کے مقصد سے لاگو کیا جارہا ہے۔ 31 دسمبر 2023 جوار، گندم، چنے، زعفران اور السی کی فصلوں کی آخری تاریخ ہے۔ مقابلے کے لیے داخلہ فیس ہر فصل کے لیے الگ سے جنرل گروپ کے لیے 300 روپے اور قبائلیوں کے لیے 150 روپے ہوگی۔ مقابلے میں حصہ لینے کے لیے کسان کے پاس زمین اپنے نام ہونی چاہیے اور وہ خود زمین کاشت کرے۔ ایک کسان ایک وقت میں ایک سے زیادہ فصلوں کے لیے مقابلہ کرسکتا ہے۔ ایک کسان جو مقابلہ میں حصہ لینا چاہتا ہے اس کے پاس اپنے فارم پر کم از کم R40 (1 ایکڑ) مسلسل فصل کاشت ہونی چاہیے۔ تعلقہ کی سطح پر فصلوں کے مقابلے کا انعقاد کیا جائے گا۔ جیتنے والے کسانوں کا انتخاب عام اور قبائلی گروپوں کے لیے تعلقہ سطح کے مقابلے میں حصہ لے کر کسانوں کی پیداواری صلاحیت کی بنیاد پر ریاست، ضلع اور تعلقہ سطح کے مقابلے کے لیے کیا جائے گا۔ مقررہ فارم میں درخواست (فارم-A)، مقررہ داخلہ فیس کی ادائیگی کی رسید، 7/12، 8-A، ذات کا سرٹیفکیٹ (صرف قبائلی کے معاملے میں)، متعلقہ پر کسان کی طرف سے اعلان کردہ رقبہ کا نشان زدہ نقشہ فصل کے مقابلے اور بینک کے لیے 7/12 اکاؤنٹ چیک یا پاس بک کے پہلے صفحے کی فوٹو کاپی درخواست فارم کے ساتھ منسلک کرنا ضروری ہے۔ تعلقہ کی سطح پر پہلا انعام 5 ہزار روپے، دوسرا تین اور تیسرا دو ہزار روپے اور تیسرا انعام ہے۔ 30,000 روپے ضلع سپرنٹنڈنٹ ایگریکلچر آفیسر آر بی ہرانے نے مزید معلومات کے لیے تعلقہ ایگریکلچر آفیسر کے دفتر سے رابطہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ (News No 638)

مہاراشٹرا اسٹیٹ ڈس ایبلٹی فنانس اینڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ذریعے آن لائن رہنمائی

پربھنی: مہاراشٹرا اسٹیٹ ڈس ایبلٹی فنانس اینڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کی طرف سے لاگو کی گئی اسکیموں کے بارے میں معلومات کے سلسلے میں ایک آن لائن رہنمائی سیشن کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ سکل ڈیولپمنٹ ایمپلائمنٹ اینڈ انٹرپرینیورشپ گائیڈنس سنٹر پربھنی کے دفتر کے ذریعے ضلع کے بے روزگار نوجوانوں کے لیے کارپوریشن کے ذریعے نافذ کی جانے والی اسکیموں کے بارے میں معلومات کے سلسلے میں 28 نومبر کو دوپہر 12 بجے اس اجلاس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ ایم۔ کارپوریشن کے ذریعے لاگو کی جانے والی اسکیم کے بارے میں جانکاری دی جائے گی۔ تاہم اسسٹنٹ کمشنر برائے اسکل ڈیولپمنٹ، ایمپلائمنٹ اینڈ انٹرپرینیورشپ نے درخواست کی ہے کہ ضلع کے زیادہ سے زیادہ بے روزگار نوجوان اس آن لائن سیشن میں شرکت کریں۔ (News No 639)

ایک خاندان کے 3 افراد کا قتل، برادر نسبتی نے بہنوئی اور ان کے والدین کو چاقو گھونپ دیا

پدوگورالہ (اے پی): ریاست آندھرا پردیش میں پدوگورالہ کے مقام پر ازدواجی تنازعہ میں ایک رشتہ دار نے ایک خاندان کے 3 افراد کا چاقو گھونپ کر قتل کردیا گیا۔ ثلاثہ قتل کا یہ واقعہ جمعرات کے روز صبح میں منظر عام پر آیا۔ پولیس نے کہا کہ 28 سالہ ڈی سرینواس راو؟ نے اپنے بہنوئی 32 سالہ اے نریش، اس کے والد 63 سالہ اے سامبا شیوا راو اور ان کی والدہ 60 سالہ اے ادی لکشمی کو پدوگورالہ منڈل (ضلع پالناڈو) کے موضع کونانکی میں چاقو گھونپ دیا۔ نریش کی اہلیہ 26 سالہ ڈی مادھوری نے اپنے بھائی سرینواس راو اور والد 62 سالہ ڈی سبا راو؟ کو چہارشنبہ کی شب، شوہر سے اختلاف کے بعد طلب کیا تھا۔ مادھوری، درد شکم کے سبب کام کیلئے زرعی کھیت نہیں جاسکی۔ نریش نے اپنی بیوی سے پوچھا کہ وہ کیوں زرعی کھیت نہیں گئیں۔ اُس نے بتایا کہ درد شکم کی وجہ سے وہ کام پر کھیت نہیں جاسکی۔ اُس نے شوہر سے ہاسپٹل لیجانے پر زور دیا مگر شوہر نے اس کی بات پر توجہ نہیں دی۔ ایک مقامی ڈاکٹر کو گھر پر طلب کرتے ہوئے چہارشنبہ کی شام مادھوری کو انجکشن دیا گیا۔ علاج پر توجہ نہ دینے پر اُس نے شوہر سے لڑائی جھگڑا کیا اور فوری اپنے بھائی اور والد کو آنے کیلئے کہا۔ پولیس نے بتایا کہ مادھوری کے والد اور اس کا بھائی 9:30 بجے شب اس کے گھر آیا بتایا جاتا ہے کہ ان دونوں نے اپنے ساتھ چاقو لے آئے تھے۔ جب شوہر اور بیوی کے درمیان جھگڑا شدت اختیار کرگیا، اس دوران نریش نے بیوی مادھوری کے گردن کو پکڑلیا۔ اس اثنا میں سرینواس راو؟ نے غصہ میں بہنوئی نریش اور ان کے والدین کو چاقو گھونپ دیا جس کے سبب ان کی موت ہوگئی۔ پولیس کے مطابق مادھوری، نریش کی دوسری بیوی ہے اور اس جوڑے کو ایک 6 سالہ بیٹا ہے۔ اس جوڑے کے درمیان گزشتہ ایک سال سے اختلافات تھے، گریجویٹ نریش 15 ایکڑ اراضی کا مالک تھا اور وہ سود پر قرض بھی دیتا تھا۔ پولیس نے سرینواس راو اور اس کے والد سبا راو؟ کی تلاش شروع کردی ہے۔ کیس درج کرتے ہوئے پولیس نے تحقیقات کا آغاز کردیا۔

بریانی کیلئے قتل کی ہولناک واردات، 55 مرتبہ چاقو گھونپنے کے بعد لاش گھسیٹنے کا واقعہ

نئی دہلی: مشرقی دہلی کی ویلکم کالونی میں جاریہ ہفتہ کے اوائل میں ایک 16 سالہ نوجوان نے جو بظاہر حالت نشہ میں تھا' ایک اور نوجوان کو زائد از 55 مرتبہ چاقو گھونپا' اس کا گلا کاٹ دیا اور اس کی لاش سڑک پر گھسیٹتا رہا۔ جنتا مزدور کالونی میں منگل کے روز پیش آ؟ نے والی قتل کی اس واردات کی خوفناک تفصیلات سی سی ٹی وی پر قید ہوگئیں۔ 2.23 منٹ کے فوٹیج میں ملزم کو اپنے اطراف و اکناف کے لوگوں کو دھمکاتے ہوئے بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ ملزم کو چہارشنبہ کی صبح گرفتار کیا گیا اور اس نے اپنے جرم کا [illegible]

پرنٹر پبلشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229 بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لیے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔